باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Reg # 190-C

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | منگل 03 نومبر 2025ء | 22 جمادی الاوّل 1448ھ | صفحات 6 | شمارہ نمبر 255

عالمی سطح پر توانائی کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات پاکستانی معیشت پر بھی مرتب ہوئے ہیں، تاہم حکومت محدود وسائل کے اندر رہتے ہوئے عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے

صارفین کو قرضوں کی فراہمی میں سست روی اختیار کرنے والے بینکس سے کوئی رعایت برتی جائے، شہباز شریف

میں اضافے سے بھی قیمتوں پر دباؤ بڑھا ہے حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی سپلائی اور ٹرانسپورٹیشن میں حائل رکاوٹوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا ہے اور خریداری کے عمل میں شفافیت لا کر اخراجات کم کرنے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ علی پرویز ملک

وزیراعظم کی ہدایت پر مستقل ریفائنریز کے ساتھ مل کر پیٹرول کی قیمتوں کے تعین کے لیے نیا فارمولا تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایس او کے ٹینڈرز میں شفافیت کے ذریعے عالمی مارکیٹ میں اضافی پریمیم کو کنٹرول کیا گیا ہے

پاک چین دوستی محض صفائی تعلیقات تک محدود نہیں بلکہ مضبوط شراکت ہے، شہباز شریف

دونوں ممالک کے تعلقات باہمی اعتماد، احترام اور عوام کے درمیان گہرے روابط کی مضبوط بنیادوں پر استوار ہیں، جو وقت گزرنے کے ساتھ مزید مستحکم ہوئے ہیں، شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے چینی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے بین الاقوامی محکمے (IDCPC) کے وزیر لیو ہائی ہینگ (HaixingLiu) نے اسلام آباد میں ملاقات کی، دوسری جانب وزیر اعظم شہباز شریف نے چینی کمپنی ہوا جو (HUAWEI) کے وفد سے بھی ملاقات کی۔ دونوں جانب سے دوطرفہ تعلقات، علاقائی و عالمی امور اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں جانب سے علاقائی اور عالمی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

بقیہ 3 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کے نوائے وقت کے نئے فارمولے کے تحت پیٹرول کی قیمت میں 15 روپے فی لیٹر اضافہ ہوا تھا جو نہیں کیا گیا۔ ذرائع اطلاعات کے مطابق پیٹرول کی قیمت 15 روپے فی لیٹر کی

بقیہ 1 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

انتخابی اصلاحات کمیٹی، ن لیگ کا اپنی نشستیں کم کرنے پر غور

وزیراعظم شہباز شریف تمام اتحادی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کے خواہاں ہیں، کابینہ کی توسیع

اسلام آباد (آن لائن) انتخابی اصلاحات کی پارلیمانی کمیٹی میں حلقے بڑھانے پر انتخابی اصلاحات کی پارلیمانی کمیٹی میں اتحادیوں کو نمائندگی دینے کے

بقیہ 13 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول مہانگا، 15 ارب کا ریلیف

زرعی شعبے میں قرضوں کا حجم 1329 ارب روپے اور مستفید ہونے والے افراد کی تعداد تقریباً 35 لاکھ، جبکہ ایس ایم ایز کے شعبے میں قرضوں کا حجم 1148 ارب روپے اور قرض حاصل کرنے والے کاروباری افراد کی تعداد 3 لاکھ 42 ہزار 458 تک پہنچ گئی ہے

مقامی ریفائنریز ماہانہ 15 ارب روپے کا اضافی بوجھ خود برداشت کریں، صارفین کو ریلیف فراہم کریں، وزیر پیٹرولیم



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف ہاؤسنگ اور زراعت کے شعبوں کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چین نے ایران کیلئے کھلی حمایت کا اعلان کر دیا، امریکا کو کیا پیغام دیا؟

امریکا نے ایران کیساتھ تجارتی تعلقات رکھنے والے ممالک پر بھی پابندی کی دھمکی دی تھی

جنگ (این این آئی) چین نے ایران کی خودمختاری اور سلامتی کے دفاع کے لیے اپنی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے امریکا اور مشرق وسطیٰ کے دیگر

بقیہ 14 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کو معاہدہ کرنا ہوگا، ورنہ امریکا جلد معاملہ نمٹا دے گا، ٹرمپ

اسرائیلی وزیراعظم سے ایران کے معاملے پر بات چیت کی، امریکی صدر

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کی جنگ بہت جلد ختم ہو جائے گی۔ آکسیوس سے بات چیت میں ٹرمپ نے

بقیہ 15 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

آبنائے ہرمز میں 2 آئل ٹینکر بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئے، پاسداران انقلاب

جہاز آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لیے ایک غیر مجاز راستے کا استعمال کر رہے تھے، بیان

تہران (این این آئی) ایران کے پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز میں دو آئل ٹینکر بارودی سرنگ سے ٹکرا گئے، حادثے کا 55 کلومیٹر جگہ پر پیش آیا ہے۔ ٹینکر بحری بارودی سرنگ سے ٹکرا کر حادثے کا

بقیہ 16 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ایرانی مذاکرات کار قطری خاتون سے ملاقات کے بعد واپس روانہ

تہران (این این آئی) ایرانی مذاکرات کار دوحہ میں قطری خاتون سے ملاقات کے بعد واپس روانہ ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق مذاکرات سے آگاہ عہدیدار نے کہا کہ ایران دوحہ مذاکرات کا

بقیہ 17 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک چین تاریخی و مبنی بر اردہ تعلقات خطے میں خصوصی اہمیت کے حامل ہیں، فیلڈ مارشل

علاقائی رابطوں کے تسلسل، مضبوط ادارہ جاتی روابط اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کی اہمیت پر زور دیا

راولپنڈی (آن لائن) چیف آف آرمی سٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے

بقیہ 4 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈیجیٹل اثاثوں کو مالیاتی نظام کا حصہ بنانا ہوگی

ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان مرتضیٰ سید کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل اثاثوں کو مالیاتی نظام کا حصہ بنانا ہوگی، ڈیجیٹل اثاثوں کے حوالے سے ہمارا مؤقف واضح ہے، ڈیجیٹل اثاثوں کے کاروبار کے لیے ایک ریگولیٹری فریم ورک بنایا جا رہا ہے، ڈیجیٹل اثاثوں کے کاروبار کے لیے ایک ریگولیٹری فریم ورک بنایا جا رہا ہے، ڈیجیٹل اثاثوں کے کاروبار کے لیے ایک ریگولیٹری فریم ورک بنایا جا رہا ہے

بقیہ 5 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا، فلوریڈا میں نجی کمپنی کا طیارہ گر کر تباہ، 9 افراد ہلاک

نجی کمپنی کا طیارہ ٹیکساس سے بہاماس جا رہا تھا کہ حادثے کا شکار ہوا، امریکی میڈیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ریاست فلوریڈا کی ہوائی حدود میں نجی کمپنی کا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا، طیارے میں سوار 9 افراد ہلاک ہو گئے۔ طیارہ ٹیکساس سے بہاماس جا رہا تھا کہ حادثے کا شکار ہوا، امریکی میڈیا

بقیہ 46 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

آئندہ چند روز میں ایرانی 7 نکاتی تجویز پر عملدرآمد کا امکان ہے، اسماعیل بقائی

اب کیند امریکا کے کورٹ میں ہے اور ایران کے مطالبات بالکل واضح اور منطقی ہیں، ترجمان وزارت خارجہ

تہران (این این آئی) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ امریکا کے ساتھ

بقیہ 47 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی وسط مدتی انتخابات سے قبل اسرائیل میں سیکیورٹی ہائی الرٹ

ایران اچانک حملہ کر سکتا ہے اس لئے فوج ہائی الرٹ ہے، امریکی و اسرائیلی حکام

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وسط مدتی انتخابات سے ایک روز قبل اسرائیل میں سیکیورٹی فورسز کو ہائی

بقیہ 48 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

الزام تراشی اور کردار کشی سے سیاسی ماحول خراب کیا جا رہا ہے، فضل الرحمان

قیدیوں کو طویل عرصے سے قید کر رکھا ہے، اب انصاف ختم کرنے کی چوہدری سامنے آ رہی ہیں، ہم قتالی عداتوں کا اصل مسئلہ آئین نہیں بلکہ وہاں موجود معدنی وسائل ہیں، مولانا

جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ قتالی اضلاع کو طویل عرصے سے قید کر رکھا ہے، اب انصاف ختم کرنے کی چوہدری سامنے آ رہی ہیں، ہم قتالی عداتوں کا اصل مسئلہ آئین نہیں بلکہ وہاں موجود معدنی وسائل ہیں۔ بائیجیٹل میڈیا ورکرز

بقیہ 8 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

انٹربینک مارکیٹ میں ڈالر مزید 3 پیسے سستا ہو گیا

کراچی (این این آئی) انٹربینک مارکیٹ میں ڈالر کی قدر میں مزید 3 پیسے کی کمی ریکارڈ کی گئی، جس کے بعد ڈالر 276 روپے 72 پیسے پر بند ہو گیا۔ کاروباری ہفتے کے پہلے روز انٹربینک مارکیٹ میں ڈالر کی قیمت میں 3 پیسے کی کمی ہوئی۔ اس سے قبل گزشتہ کاروباری ہفتے ڈالر کی قیمت میں 2 روپے 42 پیسے کی کمی ہوئی تھی

بقیہ 42 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں پہلی مرتبہ کلر گریڈنگ کی جدید تربیت فراہم کی جائے گی، عطاء اللہ تارڑ

پی ٹی ڈی آئی اکیڈمی کو ایک موثر تربیتی مرکز بنانے کے ساتھ ملکی طور پر پائیدار اور ہوا بنانے کے لئے بھی اقدامات کئے جائیں گے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے پی ٹی ڈی آئی اکیڈمی کو جدید خطوط پر ہم آہنگ تربیتی مرکز بنانے اور

بقیہ 18 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ایف بی آر نے اکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کروانے والوں کیخلاف کارروائی شروع کر دی

گوشوارے جمع نہ کروانے والوں کو جرمانے کے علاوہ 5 فیصد تک ریفنڈ بھی روک لیا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) ایف بی آر نے انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کروانے والوں کے خلاف کارروائی شروع کر دی ہے۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے اس

بقیہ 19 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

بین الاقوامی عدالتی شراکت داری کو منظم بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت

اقدام سے ادارہ جاتی اشتراک، عدالتی علم و تجربات کے تبادلے اور ٹیکنالوجی میں جدت کی راہیں کھل گئیں

اسلام آباد (آن لائن) بین الاقوامی عدالتی شراکت داری کو منظم بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر سپریم کورٹ آف پاکستان اور جمہوریہ کوریا کی سپریم کورٹ کے درمیان

بقیہ 20 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

موجودہ عالمی اور عالمی حالات میں ہر شہری کو ذمہ دارانہ کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، وزیر مواصلات

نئے صیہونی کے قیام کے لیے رائے عامہ کا ہموار ہونا خوش آئند امر ہے، علیم خان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے خوراک و محصولات علیم خان نے کہا ہے کہ پاکستان

بقیہ 21 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران جنگ ختم ہونے کی امید، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں 3 فیصد سے زائد گر گئیں

نیام تیل کی قیمت 3.43 ڈالر تک 3.3 فیصد کی کمی کے بعد 100.69 ڈالر فی بیرل پر آ گئی

واشنگٹن (این این آئی) امریکا اور اسرائیل کی ایران حامی کی کوششوں کے امکانات روشن کے خلاف جاری جنگ ختم کرانے کے لیے قطری

بقیہ 22 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک چین تجارتی راہداری معاہدے کے تحت 63 میں سے 12 کانکی کی واپسی کا انکشاف

11 کروڑ 85 لاکھ روپے کی مکمنہ وصولی کا معاملہ پی اے سی میں زیر بحث، یکم ستمبر میں اضافی جارج الاؤنس کی مد میں 36 لاکھ 4 ہزار روپے کی زائد ادائیگی کا انکشاف

کوئٹہ (پی این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین اصغر علی ترین کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں سرکاری خلاصوں کے

بقیہ 11 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کے حملوں سے امریکی فوجی اڈوں کی تباہی، سیٹلائٹ تصاویر جاری

واشنگٹن (این این آئی) امریکی خبر رساں ادارے نے سیٹلائٹ تصاویر اور مختلف ذرائع کی مدد سے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی تنصیبات کو بری طرح نشانہ بنایا ہے۔ امریکی خبر ایجنسی کے مطابق

بقیہ 23 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کے 60 بعد افراد دو یورینیم کی تیسرے ملک منتقل کرنے سے انکار

تہران (این این آئی) ایران نے 60 فیصد افزودہ یورینیم کسی تیسرے ملک منتقل کرنے کے امکان کو مسترد کر دیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا تھا کہ تہران اپنا افزودہ یورینیم کسی دوسرے ملک کے حوالے نہیں کرے گا۔ ایرانی ٹی وی کی

بقیہ 27 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

دندر میں دو مختلف ٹریفک حادثات، خاتون سمیت دو افراد جاں بحق، چار زخمی

دندر (یو این این) دندر میں بیر کی صبح پیش آنے والے دو مختلف ٹریفک حادثات کے دوران خاتون سمیت دو افراد جاں بحق جبکہ چار افراد زخمی ہو گئے۔ ایدھی رحمکیو ذرائع کے مطابق کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر 25 حسن ٹیکل کے مقام پر

بقیہ 28 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ماہ اکتوبر، پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی

111 دہشت گرد حملوں میں 143 افراد جاں بحق جبکہ 69 زخمی ہوئے ہیں، رپورٹ جاری

اسلام آباد (آن لائن) ماہ اکتوبر، پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی ہوئی۔ 111 دہشت گرد حملوں میں 143 افراد جاں بحق جبکہ

بقیہ 29 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور بنگلہ دیش کا صنعتی و اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق

سولر ٹیکنالوجی، بیٹری مینوفیکچرنگ اور الیکٹرک گاڑیوں کے شعبوں میں اشتراک پر غور

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور بنگلہ دیش نے جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو صنعتی ترقی، سرمایہ کاری، برآمدات میں اضافے اور

بقیہ 26 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد میں وزیراعظم اسحاق ڈار اور چین کے سیمیار کی مشترکہ صدارت کر رہے ہیں

پیٹرولیم مصنوعات کی ترسیل میں بہتری اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، بختیاری

درمیانے درجے کے کاروبار، ہاؤسنگ اور زراعت کے متعلق مسائل حل کرنے اور جامع لائحہ عمل مرتب کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار، ہاؤسنگ اور زراعت

پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی



راولپنڈی، چیف آف آرمی سٹاف، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر چین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے نائب شعبہ بین الاقوامی امور کے وزیر لیو ہائی ہینگ سے ملاقات کر رہے ہیں

نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں میں مصروف رکھنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنا ہوں گے، بلاول بھٹو زرداری

پاکستان کے وزیر خارجہ اور پی پی پی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ کامیابی کا حصول اسی صورت ممکن ہے جب ہر شہری بالخصوص نوجوان کو مساوی مواقع میسر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوان ہمارا سب سے بڑا اثاثہ ہیں، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے ہمیں ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جہاں وہ

بقیہ 9 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

اسٹیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی پاکستان برادکاسٹرز ایسوسی ایشن کی فوخب قیادت کو مبارکباد

اسلام آباد (آن لائن) اسٹیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے پاکستان براڈکاسٹرز ایسوسی ایشن (پی بی اے) کے منتخب عہدیداران اور ڈائریکٹرز کو کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی قیادت پی بی اے کو درپیش اہم چیلنجوں، جن میں پیشہ وارانہ صحافت

بقیہ 37 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پی آئی اے کے نئے سی ای او ایڈیرین ہملٹن مانزنے عہدے کا باضابطہ چارج سنبھال لیا

کمرشل کاوازی کی 30 سالہ تجربہ رکھنے والے برطرا اس نے ٹیل مان، فائر مان اور فرنچ فی میں ایئر لائنز کی قیادت کر چکے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کے نئے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) ایڈیرین ہملٹن مانزنے اپنے عہدے کا باضابطہ

بقیہ 34 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

فیک نیوز کا پھیلاؤ بڑا چیلنج بن چکا، حکومت کو قانونی کارروائی کا پوراحق حاصل ہے، شاہد رند

جعلی خبروں کے خلاف غلط خبریں نشر کرنے پر پی این اے کے تحت مقدمات درج، رجسٹرڈ صحافیوں کو تحفظ حاصل ہے، شاہد رند

کوئٹہ (پی این اے) معاون خصوصی اطلاعات و ڈیجیٹل پبلسٹی بلوچستان شاہد رند نے کوئٹہ میں پریس کلب کے عہدیداروں سے خطاب کرتے

بقیہ 35 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ایس ایچ او کی افسران کے اجلاس، شہر میں گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ پر تشویش کا اظہار

گیس کی بلاتعطل فراہمی اور گھریلو شکایات کے ازالے کے لیے موثر حکمت عملی تشکیل دینے پر اتفاق

کوئٹہ (پی این اے) کوئٹہ کے سینئر افسر حاجی نصیر الدین لہری ایس ایچ او) کوئٹہ کے سینئر افسران نے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوئٹہ میں ایک نجی ہسپتال کے اشتراک سے مفت طبی کیمپ کا معائنہ کیا

بقیہ 36 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

غزہ میں اسرائیلی فائرنگ سے 4 فلسطینی شہید

خان یونس کے مغرب میں المواسی، مشرقی دیر البلح اور متعدد مقامات پر اسرائیلی حملے جاری

غزہ (این این آئی) اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے زخمی ہو گئے، خان یونس کے مغرب میں المواسی، 24 گھنٹے کے دوران 4 فلسطینی شہید اور 10 دیگر

بقیہ 41 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور جمہوریہ کوریا کی سپریم کورٹس کے مابین عدالتی تعاون کی نئی راہیں استوار

سپریم کورٹ آف پاکستان اور جمہوریہ کوریا کی سپریم کورٹ نے دوطرفہ عدالتی تعاون کی مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

اسلام آباد (این این آئی) بین الاقوامی عدالتی شراکت داری کو منظم بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر سپریم کورٹ آف پاکستان اور جمہوریہ کوریا کی سپریم کورٹ کے درمیان

بقیہ 40 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر راج کے خلاف ٹوائی احتجاج، مولانا فضل الرحمان کا پی ٹی آئی کی قیادت کے دعوں پر برہمی کا اظہار، بلوچستان کی صورتحال پر اہم اجلاس

حکومت، اداروں اور عوام کے درمیان بداعتمادی کی خلیج ختم کرنے کے لیے طاقت نہیں، مذاکرات کی ضرورت ہے

پشاور (آن لائن) جماعت اسلامی پاکستان کے قائم مقام امیر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ گورنر راج کا نفاذ

بقیہ 39 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک چین تجارتی راہداری معاہدہ کے تحت غریب طبقات پر مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں، ڈار

گوادر بلوچستان کنٹرول سنٹر میں ڈپٹی کمشنر گوادر کے عہدیدار کو بریفنگ دے رہے ہیں

مومیاتی تبدیلی کے اثرات کا زیادہ بوجھ غریب طبقات برداشت کر رہے ہیں

پاکستان جیسے ممالک کو 5.2 فیصد شرح سود ادا کرنا پڑتی ہے، دنیا کی تقریباً 3.7 اب آبادی ایسی ہے جو قومی بچت سود کی ادائیگی کے باعث خطیر اور مہنگے پر ادائیگی اخراجات کرنے سے قاصر ہے

اسلام آباد (وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا سب سے زیادہ بوجھ غریب طبقات برداشت کر رہے ہیں، پاکستان

بقیہ 12 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastung
روزنامہ عصرِ نو مستونگ
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ بابا اسٹاپ سے چھپوا کر پیوردا آفس فیٹل روڈ نزد تحصیل ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7836366

سہ ملکی ون ڈے سیریز کا فاتح

پاکستان نے سہ ملکی ون ڈے سیریز کے سنسنی خیز فائنل میں سری لنکا کو تین وکٹوں سے شکست دیکر ٹرافی اپنے نام کرلی۔ یہ میچ قذافی سٹیڈیم لاہور میں کھیلا گیا۔ پاکستان نے مطلوبہ ہدف 48.3 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ سری لنکا نے ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں آٹھ وکٹوں کے نقصان پر 325 رنز بنائے۔ قومی ٹیم نے فخر زمان کی 127 رنز کی شاندار سنچری، سعد بیگ کی عمدہ بیٹنگ اور عرفات منہاس کی جارحانہ اننگز کی بدولت کامیابی حاصل کی۔ آغاز میں وکٹیں جلد گریں تو پاکستانی ٹیم دباؤ کا شکار ہوگئی تاہم فخر زمان نے ذمہ دارانہ اور جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کیا، سعد بیگ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا اور تیسری وکٹ کی شراکت میں 149 رنز بنا کر پاکستان کی جیت کی بنیاد رکھ دی۔ فخر زمان کی وکٹ گرنے کے بعد مقابلہ دلچسپ مرحلے میں داخل ہوگیا، سری لنکن باؤلروں نے پاکستانی بیٹنگ پر دباؤ بڑھانے کی کوشش کی۔ اس موقع پر شاہین شاہ آفریدی نے چھکا لگا کر قومی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ سری لنکا کی طرف سے کامندو مینڈس نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 131 رنز بنائے جبکہ پاون رتھناٹیکے نے 7 رنز بنا کر ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ پاکستان کی طرف سے شاہین شاہ آفریدی، نسیم شاہ، حارث رؤف اور سلمان علی آغا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ فخر زمان کو میچ کا بہترین کھلاڑی اور عرفات منہاس کو سیریز کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ فائنل مقابلے کو دیکھنے کیلئے چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ محسن نقوی، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا تارڑ، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر خواجہ عمران نذیر سمیت اہم شخصیات بھی قذافی سٹیڈیم میں موجود تھیں۔ صدر مملکت نے اپنے پیغام میں سہ ملکی ون ڈے کرکٹ سیریز جیتنے پر قومی کرکٹ ٹیم کے تمام کھلاڑیوں اور ٹیم مینجمنٹ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی کھلاڑیوں کی بھرپور محنت اور مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ وزیراعظم نے چیئرمین پی سی بی کو سہ ملکی سیریز کے کامیاب انعقاد اور قومی ٹیم کی فتح پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پی سی بی اور ٹیم مینجمنٹ کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے اس اُمید کا اظہار کیا کہ قومی کرکٹ ٹیم مستقبل میں بھی اسی جذبے، محنت اور ٹیم ورک کے ساتھ ملک کے لئے کامیابیاں حاصل کرتی رہے گی۔ یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ پاکستانی قومی ٹیم نے 2008ء کے بعد پہلی مرتبہ سہ ملکی ون ڈے ٹورنامنٹ جیتا ہے 2017ء میں چیمپئنز ٹرافی جیتنے کے بعد پاکستان کی یہ دوسری کثیر ملکی ون ڈے ایونٹس میں ٹائٹل حاصل کرنے میں ناکام رہا جن میں دو ایشیاء کپ، دو عالمی کپ، ایک چیمپئنز ٹرافی اور سہ ملکی سیریز شامل ہیں۔ ان چھ ایونٹس میں قومی ٹیم کو مجموعی طور پر 17 میچوں میں شکست ہوئی۔ اس عرصے میں پاکستان کی بین الاقوامی کرکٹ کارکردگی کا جائزہ صرف اِن ٹورنامنٹس تک محدود نہیں رکھا جاسکتا کیونکہ ٹیم نے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی سمیت دو جنوں مقابلوں میں حصہ لیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے مطابق قومی ٹیم نے صرف 2025ء میں تینوں فارمیٹس کے 50 سے زائد بین الاقوامی میچ کھیلے جن میں کم وبیش 30 کامیابیاں حاصل کیں۔ ملک میں پاکستان سپر لیگ سے کرکٹ کی بحالی کا سفر شروع ہوا اور اب بین الاقوامی ٹیمیں مسلسل پاکستان آ رہی ہیں۔ سری لنکا اور برطانیہ کے ساتھ سہ ملکی سیریز اِس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ یہ فتح قومی کرکٹ ٹیم کے اعتماد کی بحالی میں موثر کردار ادا کرسکتی ہے لیکن مزید کامیابی کیلئے ٹیم کو کارکردگی میں تسلسل پیدا کرنا ہوگا۔

لاہور پولیس: بہتر کوآرڈینیشن، جدید ٹیکنالوجی اور بدلتا ہوا تاثر

لاہور پولیس کے حوالے سے ماضی میں مختلف نوعیت کی شکایات اور تحفظات سامنے آتے رہے ہیں۔ کبھی افسران کے درمیان مبینہ اختلافات، کبھی آپریشنز اور انویسٹی گیشن کے مابین کوآرڈینیشن کا فقدان اور کبھی پولیس و میڈیا کے درمیان پیدا ہونے والی کشیدگی خبروں اور تبصروں کا موضوع بنتی رہی۔ تاہم حالیہ دنوں میں لاہور پولیس کی مجموعی کارکردگی، اعلیٰ افسران کے باہمی رابطوں اور میڈیا کے ساتھ بہتر ہوتے تعلقات نے ایک مثبت تبدیلی کا احساس پیدا کیا ہے۔ یہ تبدیلی نہ صرف خوش آئند ہے بلکہ اس بات کا اظہار بھی ہے کہ اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری کس طرح نتائج کو بہتر بنا سکتی ہے۔ لاہور پریس کلب میں ہونے والا ''میٹ دی پریس'' پروگرام اسی سلسلے کی ایک اہم پیش رفت تھا، جس میں سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ، ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران اور ڈی آئی جی انویسٹی گیشن ذیشان رضا کی ایک ساتھ موجودگی نے ان تمام قیاس آرائیوں کو کمزور کیا جو اعلیٰ پولیس افسران کے درمیان اختلافات اور گروپنگ کے حوالے سے گردش کرتی رہی تھیں۔ ایک ہی پلیٹ فارم پر تینوں افسران کی موجودگی اس سے قبل آئی جی پولیس راؤ عبدالکریم کی بھی لاہور پولیس کے افسران کے ہمراہ پریس کلب آمد ہا ہی ہم آہنگی اور میڈیا کے سوالات کے جوابات اس امر کی عکاسی کرتے ہیں کہ پولیس کی قیادت ایک مشترکہ حکمت عملی کے تحت آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تاہم اس موقع پر سی پی او بلال صدیق کمیانہ نے واضح کیا کہ پولیس اور صحافیوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ جرائم کی نشاندہی اور ان کی رپورٹنگ

پولیس ہاٹھ

صحافیوں کی ذمہ داری ہے، جبکہ جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا پولیس کا فرض ہے۔ ان دونوں شعبوں کے درمیان اعتماد اور تعاون ہو تو معاشرے میں مثبت نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ بلاشبہ ان کا یہ مؤقف قابل توجہ ہے کہ تنقید اور پراپیگنڈے میں فرق برقرار رہنا چاہیے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ پولیس تنقیدی سماعت کو اپنی اصلاح کا ذریعہ سمجھے۔ لاہور میں جرائم کی شرح میں کمی کے حوالے سے پولیس حکام کی جانب سے پیش کیے گئے اعداد و شمار بھی قابل ذکر ہیں۔ سی سی پی او کے مطابق 2026ء ؁ میں گزشتہ سال کے مقابلے میں سنگین جرائم میں مجموعی طور پر 47 فیصد کی ریکارڈ کمی آئی۔ ڈکیتی، راہزنی، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی چوری سمیت مختلف جرائم میں کمی کے اعداد و شمار پیش کیے گئے۔ گزشتہ تین برسوں میں تقریباً دو لاکھ مقدمات کو منطقی انجام تک پہنچانے، منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں، اشتہاری ملزمان کی گرفتاریوں اور ایک ارب 51 کروڑ روپے سے زائد کی ریکوری کا ذکر بھی کیا گیا۔ یہ اعداد و شمار پولیس کی جانب سے پیش کیے گئے ہیں، تاہم ان کی مسلسل آزادانہ جانچ اور شفاف پبلسٹی بھی ضروری ہے تاکہ عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہو۔ اس بہتری میں پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے ایم ڈی احسن یونس کا کردار بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ جدید کیمروں، نگرانی کے نظام، مصنوعی ذہانت اور فورنسک سائنس کی بدولت جرائم کی روک تھام اور ملزمان کی شناخت میں مدد مل رہی ہے۔ کسی واردات یا ناخوشگوار واقعہ پر ڈیرہ اعلیٰ پنجاب کی جانب سے نوٹس لیے جانے کے بعد متعلقہ اداروں کی فوری کارروائی اور ملزمان تک پہنچنے کی کوششیں بھی جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے مؤثر ہو رہی ہیں۔ خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کی شکایات پر کارروائی، اغوا کے مقدمات کی تفتیش اور ملزمان کی گرفتاری میں بھی جدید ذرائع اہم معاون ثابت ہو رہے ہیں۔ ڈی آئی جی انویسٹی گیشن ذیشان رضا کے مطابق خواتین اور بچوں سے متعلق درج مقدمات میں 99 فیصد ٹریسنگ کی شرح حاصل کی گئی ہے۔ یہ ایک اہم پیش رفت ہے، تاہم اصل حساس مقدمات میں متاثرین کو انصاف کی فراہمی اور تحفظ ہر حال میں اولین ترجیح رہنی چاہیے۔ سیف سٹی اور مصنوعی ذہانت کا استعمال صرف جرائم کی روک تھام تک محدود نہیں رہا بلکہ ٹریفک مینجمنٹ میں بھی اس کے مثبت اثرات سامنے آرہے ہیں۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر ای چالانگ میں اضافہ ضرور ہوا ہے، لیکن اس کا بنیادی مقصد شہریوں کو قوانین کا پابند بنانا اور سڑکوں پر نظم و ضبط قائم کرنا ہے۔ ٹریفک قوانین کا یکساں نفاذ ہی حادثات میں کمی اور شہریوں کے محفوظ سفر کی ضمانت بن سکتا ہے۔ اس تمام مثبت پیش رفت کے ساتھ ایک اہم پہلو اب بھی توجہ طلب ہے۔ پولیس اور میڈیا کے درمیان پیدا ہونے والی حالیہ کشیدگی کے خاتمے کے لیے لاہور پریس کلب کے صدر ارشد انصاری نے خصوصی کوششیں کیں۔ آئی جی پنجاب تک معاملہ پہنچانے، پولیس کی اعلیٰ قیادت کو پریس کلب مدعو کرنے اور براہ راست مکالمے کا ماحول پیدا کرنے میں ان کا کردار قابل تحسین ہے۔ اس ملاقات سے ایک ایسے بحران کے خاتمے کی راہ ہموار ہوئی جس کا نقصان دونوں اداروں کے باہمی اعتماد کو پہنچ رہا تھا۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ بعض پولیس اہلکاروں اور افسران کا چند میڈیا نمائندوں، خصوصاً یوٹیوبرز کے ساتھ رویہ اب بھی باعث تشویش ہے۔ سی سی پی او، ڈی آئی جی انویسٹی گیشن اور ڈی آئی جی آپریشنز کو اس جانب بھی توجہ دینی چاہیے۔ صحافی اگر کسی واقعے پر سوال کرتا ہے یا خبر کے لیے رابطہ کرتا ہے تو اسے ہراساں کرنے یا مقدمے میں الجھانے کی دھمکی دینا کسی طور بھی قابل قبول نہیں۔ ایسے طرز عمل سے نہ صرف پولیس کی ساکھ متاثر ہوتی ہے بلکہ پورے میڈیا کمیونٹی کے ساتھ تعلقات بھی خراب ہوتے ہیں۔ ایسے واقعات کی شفاف تحقیقات اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی ہی اس تاثر کو ختم کر سکتی ہے۔ لاہور پریس کلب میں ہونے والی پریس کانفرنس میں ڈی آئی جی انویسٹی گیشن ذیشان رضا کی جانب سے یہ کہنا کہ ''ہم نے ہر کیس میں میڈیا کو ساتھ رکھا ہے'' ایک مثبت بات ہے، لیکن اس کا عملی ثبوت ہر متاثرہ صحافی کے ساتھ انصاف کی صورت میں سامنے آنا چاہیے۔ بلاشبہ لاہور پولیس کے پاس اس حوالے سے صدقہ جاریہ موجود نہیں کہ اس دور میں ہندوستان میں کتنے مسلمان اور کتنے ہندو آباد تھے۔ ظلِ الٰہی کا حکم چلتا تھا اور رعایا اس کے اشاروں کی پابند تھی۔ طاقت کی بنیاد پر اقتدار حاصل کیا جاتا تھا۔ ویسے بھی ہندوؤں کے ہاں یہ تصور پایا جاتا تھا کہ بادشاہ خدا کا اوتار ہے۔ وسطی ایشیا سے مسلمان حملہ آور آتے تھے، ہندوستان کو دو بالا کرتے اور واپس لوٹ جاتے تھے۔ مذکورہ سطور میں باقاعدہ حکومت کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ سَر الدین انتش کی حکومت کو ''موضوع اپنی اہمیت کے اعتبار سے منفرد اور عصرِ حاضر کی ایک اہم ضرورت ہے۔ نوجوان نسل، جو سرتاپا جنون ہی جنون سے بھری ہوئی ہے، اس کی تربیت ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ بصورت دیگر جنون کا اگلا مرحلہ مجنوں ہوا بھی ہو سکتا ہے۔ انہوں نے گفتگو کا آغاز محمد بن قاسم سے کیا اور یہ وضاحت کی کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی باقاعدہ حکومت 1206ء ؁ میں قائم ہوئی اور قطب الدین ایبک پہلا مسلمان حکمران بنا۔ اس کی تاج پوشی بھی لاہور میں ہوئی۔ لاہور ہی میں وہ پولو کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر زخمی ہوا اور وفات پا گئے اور یہیں مدفون ہوئے۔ گویا مسلمانوں کے پہلے باقاعدہ حکمران کا مدفن بھی لاہور تھا۔ بہرحال، مسلمانوں کے ایک طویل دور کا آغاز ہوا۔ غلاموں سے شاہاں کا زمانہ، سلطنت دہلی کا دور اور پھر مغلوں کا عہد۔ ہر نَو مسلمانوں ہی کی حکمرانی تھی۔ ویسے بھی اس پورے دور میں یا دشاہ تھا یا رعایا۔ عوام کا وہ تصور، جس کی بنیاد پر جمہوریت معرضِ وجود میں آئی، اس وقت سرے سے موجود ہی نہیں تھا۔ شاید اسی لئے آج ہمارے پاس اس حوالے سے صدقہ جاریہ موجود نہیں کہ اس دور میں ہندوستان میں کتنے مسلمان اور کتنے ہندو آباد تھے۔ ایسے میں سرسید احمد خان کی پہنچ سوچ اور مسلمان قوم کی تنظیم نو کا خیال سامنے آیا۔ حضرت علامہ محمد اقبال ؟ کی پُرجوش شاعری اور ایک علیحدہ ریاست کے قیام کا تصور اُبھرا۔ اس کے بعد قائداعظم محمد علی جناح ؟ کی جہدِ مسلسل نے اس تصور کو عملی جدوجہد میں بدل دیا۔ یوں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بات خیال سے کمال تک جا پہنچی اور 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرضِ وجود میں آگیا۔

پاکستان۔ خیال سے کمال تک

ارتخ کے جھروکوں اور ان جھروکوں کی اپنی ایک خاص اہمیت ہے۔ ان میں جھانک کر دیکھنا ضروری ہے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ ان جھروکوں میں جھانکنا منع ہو اور ایسا کرنے سے ہمکتا، بلکہ ولٹ 420 کا جھٹکا لگنے کا خطرہ ہو؟ انسان ساخت کے اعتبار سے بڑا ہی مختلف ہے۔ یہ تھوڑا کسی سے ڈرتا ہے، ویسے بھی اسے صرف اپنے رب سے ڈرنا چاہیے اور باقی ساری مخلوق کو اس انسان نے ڈرانا ہے۔ واقعتاً ایسا نہیں ہے۔ انسان انسان میں فرق ہوتا ہے۔ کچھ انسان تو مذکورہ صفت سے متصف ہوتے ہیں، جبکہ بعض میرے جیسے بھی ہیں جن کے ہاں اُن ہونی ہونا ساغوب پایا جاتا ہے، حالانکہ اُن ہونی کو ہر رتبی ہے اور دنیا کے رنگ و بو کا سارا نظام امکانات کی بنیاد پر قائم ہے۔ یہاں کچھ بھی ہو سکتا ہے، لہٰذا ڈر کس بات کا ہے؟ انسان کو ہر حال چوکنا اور محتاط رہنا پڑتا ہے تاکہ تدبیر کے پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا کردار ادا کرے اور آگے بڑھتا جائے۔ دنیا ویسے بھی ہوشیار لوگوں کی ہے۔ سست اور نکمے لوگ تو پھر اِدھر اُدھر دیکھ کر کبھی ہنستے ہیں اور کبھی روتے ہیں، یا پھر بھی تان کر سو جاتے ہیں۔ سونے والے محض خواب دیکھتے ہیں، تاہم ذی ہوش لوگ پہلے خواب دیکھتے ہیں اور پھر انہیں حقیقت کا روپ دینے کے لئے کمر کس لیتے ہیں۔ ایک وقت ایسا آتا ہے جب ان کے خواب شرمندہ تعبیر ہو جاتے ہیں۔ راقم الحروف تاریخ کا طالب علم ہے اور تاریخ کے جھروکوں میں جھانکنے کا مجھے بھی چسکا ہے۔ تاریخ کی کتابوں میں تو جہاں پناہ نے اپنی خصوصی نگرانی میں قلم بند کروائی ہیں۔ ویسے ایسی کتابیں اکثر و بیشتر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دیمک میں بند ہو جاتی ہیں اور تشنگانِ علم انہیں دور سے دیکھ کر ہی کہتے ہیں: قالوا سلاماً۔ ہاں، تاریخ کے ایسے مسودے بھی موجود ہیں جو ہر دور کے

شفقت اللہ مشتاق

بارے میں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیتے ہیں۔ یوں اصل حقائق مکمل کر سامنے آتے ہیں اور آنے والی نسلوں کو یہ پیغام دینے کے ساتھ ساتھ دعوت فکر بھی دیتے ہیں۔ یہ کتابیں قارئین کی آنکھوں پر لگے غفلت، سست روی، جہالت اور اس نوعیت کے کئی دوسرے جالے صاف کر دیتی ہیں۔ یوں قاری صاحبِ بصارت ہو جاتا ہے اور اگر اس کے مطالعے میں تسلسل ہو تو صاحبِ بصیرت ہونے کا بھی امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ ہم نے تاریخ کے جھروکوں میں جھانکنے کی پوری کوشش کی اور کافی حد تک حقائق سے بھی آگاہ ہوئے۔ تاہم نظریہ ضرورت کی بھی ایک تاریخ ہے۔ اس تاریخ کے دہرائے جانے کا امکان تو موجود ہے، لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم نظریہ ضرورت کی اس تاریخ کا دروازہ مستقل طور پر بند کر سکتے ہیں، یا پھر یہ امکانات کی بھی کوئی اہمیت ہے اور بجز خاموشی کے ہمارے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں؟ مختصر مگر جامع بات یہ ہے کہ ہم تاریخ کے جھروکوں میں جھانکنے کا کام روا رکھتے ہیں۔ گزشتہ دنوں معروف کالم نگار اور دانشور جمیب الرحمٰن شامی نے یونیورسٹی آف لاہور میں ایک لیکچر دیا۔ اس کا موضوع تھا: ''پاکستان: خیال سے کمال تک''۔ موضوع اپنی اہمیت کے اعتبار سے منفرد اور عصرِ حاضر کی ایک اہم ضرورت ہے۔ نوجوان نسل، جو سرتاپا جنون ہی جنون سے بھری ہوئی ہے، اس کی تربیت ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ بصورت دیگر جنون کا اگلا مرحلہ مجنوں ہوا بھی ہو سکتا ہے۔ انہوں نے گفتگو کا آغاز محمد بن قاسم سے کیا اور یہ وضاحت کی کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی باقاعدہ حکومت 1206ء ؁ میں قائم ہوئی اور قطب الدین ایبک پہلا مسلمان حکمران بنا۔ اس کی تاج پوشی بھی لاہور میں ہوئی۔ لاہور ہی میں وہ پولو کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر وفات پا گئے اور یہیں مدفون ہوئے۔ گویا مسلمانوں کے پہلے باقاعدہ حکمران کا مدفن بھی لاہور تھا۔ بہرحال، مسلمانوں کے ایک طویل دور کا آغاز ہوا۔ غلاموں سے شاہاں کا زمانہ، سلطنت دہلی کا دور اور پھر مغلوں کا عہد۔ ہر نَو مسلمانوں ہی کی حکمرانی تھی۔ ویسے بھی اس پورے دور میں یا بادشاہ تھا یا رعایا۔ عوام کا وہ تصور، جس کی بنیاد پر جمہوریت معرضِ وجود میں آئی، اس وقت سرے سے موجود ہی نہیں تھا۔ شاید اسی لئے آج ہمارے پاس اس حوالے سے صدقہ جاریہ موجود نہیں کہ اس دور میں ہندوستان میں کتنے مسلمان اور کتنے ہندو آباد تھے۔ ایسے میں سرسید احمد خان کی پہنچ سوچ اور مسلمان قوم کی تنظیم نو کا خیال سامنے آیا۔ حضرت علامہ محمد اقبال ؟ کی پُرجوش شاعری اور ایک علیحدہ ریاست کے قیام کا تصور اُبھرا۔ اس کے بعد قائداعظم محمد علی جناح ؟ کی جہدِ مسلسل نے اس تصور کو عملی جدوجہد میں بدل دیا۔ یوں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بات خیال سے کمال تک جا پہنچی اور 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرضِ وجود میں آگیا۔

پاکستان۔ ٹی ٹی پی دلدل؟

کرک ضلع میں 22 اکتوبر 2026ء ؁ کو کاؤنٹر ٹررزم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کے 1920ء کی دہائی کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس عمران الدین خان اور ان کے تین ساتھیوں سب انسپکٹر افضل اعوان، کانسٹیبل کاظم اور ہم ڈسپوزل یونٹ کے ہیڈ کانسٹیبل امجد کی شہادت دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے جاری اس جنگ کا تازہ ترین المناک نشان ہے، اس لڑائی میں ہزاروں جانوں کا نقصان ہو چکا، یہ افسر قبصر اقبال نامی کمانڈر سے منسلک مشتبہ عسکریت پسندوں کے خلاف سرچ اینڈ سٹرائیک آپریشن کے دوران شہید ہوئے۔ عمران الدین، ایک فرنٹ لائن سی ٹی ڈی افسر تھے جو پہلے کئی حملوں سے بچ چکے تھے اس کے باوجود ہم خطرناک پوسٹنگ سے انکار کر چکے تھے، وہ اس جنگ کے تسلسل کی علامت تھے۔ یہ وہی افسر ورک ہے جو برسوں سے سینئر پولیس قیادت کو خبردار کرتا رہا تھا، اب بھی سیکیورٹی فورسز کے امڈتے ہوئے غصے اور گردی کا مقابلہ کرتے ہیں ان گروپوں کا نشانہ ہیں۔ یہ کوئی نئی جنگ نہیں ہے یہ ان قیادت ایک مشترکہ حکمت عملی کے تحت آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تاہم اس موقع پر سی پی او بلال صدیق کمیانہ نے واضح کیا کہ پولیس اور صحافیوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ جرائم کی نشاندہی اور ان کی رپورٹنگ

پولیس ہاٹھ

صحافیوں کی ذمہ داری ہے، جبکہ جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا پولیس کا فرض ہے۔ ان دونوں شعبوں کے درمیان اعتماد اور تعاون ہو تو معاشرے میں مثبت نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ بلاشبہ ان کا یہ مؤقف قابل توجہ ہے کہ تنقید اور پراپیگنڈے میں فرق برقرار رہنا چاہیے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ پولیس تنقیدی سماعت کو اپنی اصلاح کا ذریعہ سمجھے۔ لاہور میں جرائم کی شرح میں کمی کے حوالے سے پولیس حکام کی جانب سے پیش کیے گئے اعداد و شمار بھی قابل ذکر ہیں۔ سی سی پی او کے مطابق 2026ء ؁ میں گزشتہ سال کے مقابلے میں سنگین جرائم میں مجموعی طور پر 47 فیصد کی ریکارڈ کمی آئی۔ ڈکیتی، راہزنی، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی چوری سمیت مختلف جرائم میں کمی کے اعداد و شمار پیش کیے گئے۔ گزشتہ تین برسوں میں تقریباً دو لاکھ مقدمات کو منطقی انجام تک پہنچانے، منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں، اشتہاری ملزمان کی گرفتاریوں اور ایک ارب 51 کروڑ روپے سے زائد کی ریکوری کا ذکر بھی کیا گیا۔ یہ اعداد و شمار پولیس کی جانب سے پیش کیے گئے ہیں، تاہم ان کی مسلسل آزادانہ جانچ اور شفاف پبلسٹی بھی ضروری ہے تاکہ عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہو۔ اس بہتری میں پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے ایم ڈی احسن یونس کا کردار بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ جدید کیمروں، نگرانی کے نظام، مصنوعی ذہانت اور فورنسک سائنس کی بدولت جرائم کی روک تھام اور ملزمان کی شناخت میں مدد مل رہی ہے۔ کسی واردات یا ناخوشگوار واقعہ پر ڈیرہ اعلیٰ پنجاب کی جانب سے نوٹس لیے جانے کے بعد متعلقہ اداروں کی فوری کارروائی اور ملزمان تک پہنچنے کی کوششیں بھی جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے مؤثر ہو رہی ہیں۔ خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کی شکایات پر کارروائی، اغوا کے مقدمات کی تفتیش اور ملزمان کی گرفتاری میں بھی جدید ذرائع اہم معاون ثابت ہو رہے ہیں۔ ڈی آئی جی انویسٹی گیشن ذیشان رضا کے مطابق خواتین اور بچوں سے متعلق درج مقدمات میں 99 فیصد ٹریسنگ کی شرح حاصل کی گئی ہے۔ یہ ایک اہم پیش رفت ہے، تاہم اصل حساس مقدمات میں متاثرین کو انصاف کی فراہمی اور تحفظ ہر حال میں اولین ترجیح رہنی چاہیے۔ سیف سٹی اور مصنوعی ذہانت کا استعمال صرف جرائم کی روک تھام تک محدود نہیں رہا بلکہ ٹریفک مینجمنٹ میں بھی اس کے مثبت اثرات سامنے آرہے ہیں۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر ای چالانگ میں اضافہ ضرور ہوا ہے، لیکن اس کا بنیادی مقصد شہریوں کو قوانین کا پابند بنانا اور سڑکوں پر نظم و ضبط قائم کرنا ہے۔ ٹریفک قوانین کا یکساں نفاذ ہی حادثات میں کمی اور شہریوں کے محفوظ سفر کی ضمانت بن سکتا ہے۔ اس تمام مثبت پیش رفت کے ساتھ ایک اہم پہلو اب بھی توجہ طلب ہے۔ پولیس اور میڈیا کے درمیان پیدا ہونے والی حالیہ کشیدگی کے خاتمے کے لیے لاہور پریس کلب کے صدر ارشد انصاری نے خصوصی کوششیں کیں۔ آئی جی پنجاب تک معاملہ پہنچانے، پولیس کی اعلیٰ قیادت کو پریس کلب مدعو کرنے اور براہ راست مکالمے کا ماحول پیدا کرنے میں ان کا کردار قابل تحسین ہے۔ اس ملاقات سے ایک ایسے بحران کے خاتمے کی راہ ہموار ہوئی جس کا نقصان دونوں اداروں کے باہمی اعتماد کو پہنچ رہا تھا۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ بعض پولیس اہلکاروں اور افسران کا چند میڈیا نمائندوں، خصوصاً یوٹیوبرز کے ساتھ رویہ اب بھی باعث تشویش ہے۔ سی سی پی او، ڈی آئی جی انویسٹی گیشن اور ڈی آئی جی آپریشنز کو اس جانب بھی توجہ دینی چاہیے۔ صحافی اگر کسی واقعے پر سوال کرتا ہے یا خبر کے لیے رابطہ کرتا ہے تو اسے ہراساں کرنے یا مقدمے میں الجھانے کی دھمکی دینا کسی طور بھی قابل قبول نہیں۔ ایسے طرز عمل سے نہ صرف پولیس کی ساکھ متاثر ہوتی ہے بلکہ پورے میڈیا کمیونٹی کے ساتھ تعلقات بھی خراب ہوتے ہیں۔ ایسے واقعات کی شفاف تحقیقات اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی ہی اس تاثر کو ختم کر سکتی ہے۔ لاہور پریس کلب میں ہونے والی پریس کانفرنس میں ڈی آئی جی انویسٹی گیشن ذیشان رضا کی جانب سے یہ کہنا کہ ''ہم نے ہر کیس میں میڈیا کو ساتھ رکھا ہے'' ایک مثبت بات ہے، لیکن اس کا عملی ثبوت ہر متاثرہ صحافی کے ساتھ انصاف کی صورت میں سامنے آنا چاہیے۔ بلاشبہ لاہور پولیس کے پاس اس حوالے سے صدقہ جاریہ موجود نہیں کہ اس دور میں ہندوستان میں کتنے مسلمان اور کتنے ہندو آباد تھے۔ ظلِ الٰہی کا حکم چلتا تھا اور رعایا اس کے اشاروں کی پابند تھی۔ طاقت کی بنیاد پر اقتدار حاصل کیا جاتا تھا۔ ویسے بھی ہندوؤں کے ہاں یہ تصور پایا جاتا تھا کہ بادشاہ خدا کا اوتار ہے۔ وسطی ایشیا سے مسلمان حملہ آور آتے تھے، ہندوستان کو دو بالا کرتے اور واپس لوٹ جاتے تھے۔ مذکورہ سطور میں باقاعدہ حکومت کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ سَر الدین انتش کی حکومت کو ''موضوع اپنی اہمیت کے اعتبار سے منفرد اور عصرِ حاضر کی ایک اہم ضرورت ہے۔ نوجوان نسل، جو سرتاپا جنون ہی جنون سے بھری ہوئی ہے، اس کی تربیت ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ بصورت دیگر جنون کا اگلا مرحلہ مجنوں ہوا بھی ہو سکتا ہے۔ انہوں نے گفتگو کا آغاز محمد بن قاسم سے کیا اور یہ وضاحت کی کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی باقاعدہ حکومت 1206ء ؁ میں قائم ہوئی اور قطب الدین ایبک پہلا مسلمان حکمران بنا۔ اس کی تاج پوشی بھی لاہور میں ہوئی۔ لاہور ہی میں وہ پولو کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر وفات پا گئے اور یہیں مدفون ہوئے۔ گویا مسلمانوں کے پہلے باقاعدہ حکمران کا مدفن بھی لاہور تھا۔ بہرحال، مسلمانوں کے ایک طویل دور کا آغاز ہوا۔ غلاموں سے شاہاں کا زمانہ، سلطنت دہلی کا دور اور پھر مغلوں کا عہد۔ ہر نَو مسلمانوں ہی کی حکمرانی تھی۔ ویسے بھی اس پورے دور میں یا بادشاہ تھا یا رعایا۔ عوام کا وہ تصور، جس کی بنیاد پر جمہوریت معرضِ وجود میں آئی، اس وقت سرے سے موجود ہی نہیں تھا۔ شاید اسی لئے آج ہمارے پاس اس حوالے سے صدقہ جاریہ موجود نہیں کہ اس دور میں ہندوستان میں کتنے مسلمان اور کتنے ہندو آباد تھے۔ ایسے میں سرسید احمد خان کی پہنچ سوچ اور مسلمان قوم کی تنظیم نو کا خیال سامنے آیا۔ حضرت علامہ محمد اقبال ؟ کی پُرجوش شاعری اور ایک علیحدہ ریاست کے قیام کا تصور اُبھرا۔ اس کے بعد قائداعظم محمد علی جناح ؟ کی جہدِ مسلسل نے اس تصور کو عملی جدوجہد میں بدل دیا۔ یوں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بات خیال سے کمال تک جا پہنچی اور 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرضِ وجود میں آگیا۔

پاکستان۔ خیال سے کمال تک

خصوصی نگرانی میں قلم بند کروائی ہیں۔ ویسے ایسی کتابیں اکثر و بیشتر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دیمک میں بند ہو جاتی ہیں اور تشنگانِ علم انہیں دور سے دیکھ کر ہی کہتے ہیں: قالوا سلاماً۔ ہاں، تاریخ کے ایسے مسودے بھی موجود ہیں جو ہر دور کے

شفقت اللہ مشتاق

بارے میں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیتے ہیں۔ یوں اصل حقائق مکمل کر سامنے آتے ہیں اور آنے والی نسلوں کو یہ پیغام دینے کے ساتھ ساتھ دعوت فکر بھی دیتے ہیں۔ یہ کتابیں قارئین کی آنکھوں پر لگے غفلت، سست روی، جہالت اور اس نوعیت کے کئی دوسرے جالے صاف کر دیتی ہیں۔ یوں قاری صاحبِ بصارت ہو جاتا ہے اور اگر اس کے مطالعے میں تسلسل ہو تو صاحبِ بصیرت ہونے کا بھی امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ ہم نے تاریخ کے جھروکوں میں جھانکنے کی پوری کوشش کی اور کافی حد تک حقائق سے بھی آگاہ

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ عصرِ نو مستونگ

بلوچستان اپنی ضرورت کی گیس خود پیدا کرتا ہے مگر عوام سال بھر گھریلو گیس سے محروم ہیں، کلیم اللہ

صارفین کو گیس کی محدود فراہمی کے باوجود بھاری بل بھیجے جا رہے ہیں، صوبے میں 12 ماہ گھریلو گیس کی بلاتعطل فراہمی عوام کے لیے خواب بن چکی ہے، سوئی سدرن گیس کمپنی ہمیدہ طور پر 70 فیصد گیس کمرشل صارفین کو فراہم کر رہی ہے جبکہ گھریلو صارفین کے حصے میں صرف 30 فیصد گیس آتی ہے

صارفین کو گیس کی مناسب فراہمی نہیں ہو رہی، لیکن صرف 10 یونٹ گیس استعمال کرنے پر بھی 10 ہزار سے 20 ہزار روپے تک کے بل بھیجے جا رہے ہیں، گیس کی عدم دستیابی کے باعث بچوں اور بزرگوں کو مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے اور وہ بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں

کوئٹہ (ویب ڈیسک) بلوچستان ڈویلپمنٹ فورم کے عہدیداروں اور تاجر رہنماؤں نے کہا ہے کہ بلوچستان اپنی ضرورت کے مطابق گیس پیدا کرنے کے باوجود سال بھر گھریلو گیس کی فراہمی سے محروم ہے، جبکہ صارفین کو گیس کی محدود فراہمی کے باوجود بھاری بل بھیجے جا رہے ہیں۔ انہوں نے چیف جسٹس پاکستان، وزیراعظم اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی عوام کو گیس کی فراہمی کے بنیادی حق سے محروم رکھا گیا ہے۔ کہا کہ صوبے میں 12 ماہ گھریلو گیس کی بلاتعطل فراہمی عوام کے لیے خواب بن چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی ہمیدہ طور پر 70 فیصد گیس کمرشل صارفین کو فراہم کر رہی ہے جبکہ گھریلو صارفین کے حصے میں صرف 30 فیصد گیس آتی ہے، جو صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں 10 ہزار سے 20 ہزار روپے تک کے بل بھیجے جا رہے ہیں۔ گیس کی عدم دستیابی کے باعث بچوں اور بزرگوں کو مشکلات کا سامنا ہے اور وہ بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر تاجر رہنما سید عبدالقیوم آغا نے چیف جسٹس پاکستان، وزیراعظم اور وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ گھریلو گیس کی عدم فراہمی اور بھاری بلوں کے مسئلے کا فوری نوٹس لیا جائے اور عوام کو بلاتعطل گیس و بجلی فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر متعلقہ حکام نے عوامی مشکلات کا ازالہ نہ کیا تو سوئی سدرن گیس کمپنی اور کیسکو کے دفاتر کے سامنے احتجاج کیا جائے گا۔

عیدالقیوم آغا نے چیف جسٹس پاکستان، وزیراعظم اور وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ گھریلو گیس کی عدم فراہمی اور بھاری بلوں کے مسئلے کا فوری نوٹس لیا جائے اور عوام کو بلاتعطل گیس و بجلی فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر متعلقہ حکام نے عوامی مشکلات کا ازالہ نہ کیا تو سوئی سدرن گیس کمپنی اور کیسکو کے دفاتر کے سامنے احتجاج کیا جائے گا۔



حکومت بلوچستان اور ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے زیراہتمام پروجیکٹ ویکسیٹ ایگزیبیشن میں ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے فیسلیٹیشن ڈسک قائم کر دیا گیا

پی ایم اے میں اے آئی اٹینڈنس سسٹم کا آزادانہ تکنیکی آڈٹ کرایا جائے

پی ایم اے حاضری کے نظام میں بہتری اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی کی حمایت کرتی ہے، اے آئی اٹینڈنس سسٹم کا آزادانہ تکنیکی آڈٹ کرایا جائے اور خامیاں دور ہونے تک متبادل حاضری کا نظام جاری رکھا جائے

72 ملازمین کے خلاف کارروائی سے پہلے ان کے سروس ریکارڈ، استعفوں، طویل رخصت، بیرونِ ملک تعلیم یا ملازمت، پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ اور ڈیپوٹیشن کی اطراف کی جانچ ضروری ہے، اگر برسوں تک ریکارڈ درست نہیں رکھا گیا تو اس انتظامی غفلت کی ذمہ داری بھی متعین ہونی چاہیے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) بلوچستان کے صدر ڈاکٹر جاوید اکبر بلوچ نے کہا ہے کہ پی ایم اے کوئٹہ برانچ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پی ایم اے حاضری کے نظام میں بہتری اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی کی حمایت کرتی ہے، اے آئی اٹینڈنس سسٹم کا آزادانہ تکنیکی آڈٹ کرایا جائے اور خامیاں دور ہونے تک متبادل حاضری کا نظام جاری رکھا جائے۔ انتظامی اختیارات کے ناجائز استعمال، میڈیکل اور تعلیمی اداروں میں سیاسی مداخلت اور ڈیوٹی سے غیر حاضر ملازمین کے خلاف شفاف کارروائی کے مطالبات کی حمایت کرتی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر ملازم کو برابر مواقع ملیں اور کسی کو بھی قانون سے بالاتر نہ سمجھا جائے۔ ڈاکٹر جاوید اکبر بلوچ نے کہا کہ ہم ایسے ملازمین کی مخالفت نہیں کرتے جو واقعی بیمار ہیں یا جنہیں ایمرجنسی میں ڈیوٹی سے رخصت لینی پڑی، لیکن ہمارا اعتراض ان لوگوں پر ہے جو برسوں سے ڈیوٹی پر آئے بغیر تنخواہیں وصول کر رہے ہیں۔ ان کے بقول یہ صرف انتظامی کوتاہی نہیں بلکہ ایک منظم بدعنوانی ہے جس کی جڑیں کئی سال پرانی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ملازمین کی وجہ سے ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں پر کام کا بوجھ بڑھتا ہے اور مریضوں کو بروقت علاج کی سہولت نہیں ملتی۔ ڈاکٹر جاوید اکبر بلوچ نے کہا کہ اگر ایک ڈاکٹر کی غیر حاضری کی وجہ سے کسی مریض کی جان گئی تو اس کی ذمہ داری بھی متعلقہ ملازم پر عائد ہونی چاہیے۔



گیس لوڈشیڈنگ کے حل کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، نصیر لہڑی

گیس صارفین کی شکایات کا بروقت ازالہ اور بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کیلئے موثر رابطہ کاری ضروری ہے

گیس عوام کی بنیادی ضروریات میں شامل ہے، بالخصوص موسم سرما میں گھریلو صارفین کو گیس کی مناسب فراہمی انتہائی اہمیت رکھتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) سوئی سدرن گیس لمیٹڈ کوئٹہ کے سینئر افسر حاجی ضمیر احمد لہڑی نے تحصیل کلیم کے اچانک دورے سے متعلق میڈیا رپورٹس کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ کمپنی کے افسران کا دورہ معمول کا انتظامی عمل تھا، جس کا مقصد صارفین کو درپیش مسائل کے حل میں تیزی لانا تھا۔ انہوں ن

عصر نیوز ٹیکنگ 1

عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ وزیراعظم کی ہدایت پر پیٹرول کی قیمت میں 15 روپے فی لیٹر کمی کا حکم جاری کیا جو ہم نوٹیفکیشن کی شکل میں جاری کر چکے ہیں، اضافے کا یہ بوجھ عوام پر نہیں ڈالا گیا، مقامی ریفائنریز کو بھی 15 روپے فی لیٹر اضافی مالی بوجھ برداشت کرنا پڑے گا، ہم نے ریفائنریز کو بھی ریلیف دینے کا فیصلہ کیا ہے، ہمارا ہدف ہے کہ پاکستان کو ریجنل ٹیکسی سروس کا حب بنائیں، ہم نے اس بات پر زور دیا کہ سی این جی کی قیمت میں کمی کی جائے، اسلام آباد میں وفاقی وزارتِ اطلاعات محفلِ نعت اور اسلام کی آفاقی تعلیمات کے موضوع پر مشاعرے کا اہتمام کیا گیا جس کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، مشاعرے کی صدارت وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کی، مشاعرے میں ملک بھر سے نامور شعراء کرام نے شرکت کی، وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ ہمارے نوجوان ہمارا اثاثہ ہیں، ہم نے ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے ایک جامع حکمتِ عملی ترتیب دی ہے، ہمارا ہدف ہے کہ ہر نوجوان کو ہنر، روزگار اور مواقع میسر ہوں، ہم نے ہر ضلع میں ڈیجیٹل سینٹرز قائم کیے ہی

بقیہ عصر نو مستونگ 1

فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ حال ہی میں 72 ڈاکٹروں کی مبینہ برطرفی کے حوالے سے ترجمان پی ایم اے نے موقف اختیار کیا کہ تنظیم غیر حاضر عملے کا دفاع نہیں کرتی، لیکن ناقص، نامکمل معلومات کی بنیاد پر کی جانے والی کارروائی ناقابل قبول ہے۔ اس سے قبل بھی تبادلہ شدہ 25 ڈاکٹروں کو سابقہ تعیناتی کا ریکارڈ دیکھ کر غلطی سے برطرف کیا گیا تھا۔ پی ایم اے بلوچستان نے حکومت بلوچستان سے درج ذیل مطالبات پیش کیے: ڈاکٹروں پر عائد بی آر اے (BRA) اور ایف بی آر (FBR) ٹیکسز کے نوٹیفکیشن فی الفور منسوخ کیے جائیں۔ ڈاکٹروں کو سکیورٹی اور تحفظ فراہم کیا جائے اور ڈاکٹر غفور شورو کے حملے کے ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ برطرف ڈاکٹروں کی شفاف انکوائری کرائی جائے اور قانون کے مطابق شوکاز نوٹس جاری کر کے ہی کوئی تادیبی قدم اٹھایا جائے، یکطرفہ اور بیجا سزا سے گریز کیا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

کے سامنے بھرپور انداز میں احتجاج کرے گی جس کی تمام تر ذمہ داری محکمہ خزانہ پر عائد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ نان سیلری بجٹ کی بندش سے صوبے بھر کی لوکل کونسلز کی کارکردگی متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بلدیاتی ادارے عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، تاہم فنڈز کی عدم فراہمی سے ان اداروں کی فعالیت اور ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت متاثر ہونے کا شدید خدشہ ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

ریلیف ملے گا۔ انہوں نے بالخصوص سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ، سیکرٹری ایچ آر ڈی اسلام آباد اور سیکرٹری ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کوئٹہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ افسران کے تعاون اور مثبت کردار کی بدولت یہ اہم فلاحی اقدامات ممکن ہوئے ہیں۔ فیڈریشن کے عہدیداروں نے کہا کہ محنت کش طبقہ ملکی معیشت میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، اس لیے ان کے حقوق کا تحفظ اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل عبدالستار سمیت دیگر ٹریڈ یونین رہنماؤں نے امید ظاہر کی کہ ورکرز ویلفیئر فنڈ اور متعلقہ اداروں کا تعاون آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ جاری رہے گا تاکہ محنت کشوں کو ان کے جائز حقوق اور فلاحی سہولیات کی بروقت فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

کارکنوں، عہدیداروں اور ہمدردوں پر زور دیا کہ وہ ممبر شپ مہم کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں، عوام سے رابطے بڑھائیں اور پارٹی کے منشور اور نظریے کو مثبت، مؤثر اور منظم انداز میں لوگوں تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں سیاسی شعور بیدار کرنے اور انہیں ملک و صوبے کی ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف بلوچستان میں عوامی رابطوں کو وسعت دینے اور تنظیمی ڈھانچے کو نچلی سطح تک مضبوط بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے والے افراد کو خوش آمدید کہا جائے گا اور ممبر شپ کے عمل کو منظم انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔ سید صادق آغا نے بلوچستان کے عوام سے اپیل کی کہ وہ پاکستان تحریک انصاف کی ممبر شپ مہم میں بھرپور حصہ لیں اور جمہوری، آئینی اور سیاسی جدوجہد کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارٹی عوامی حقوق کے تحفظ، جمہوری اقدار کے فروغ اور بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی۔ باس، اگر آپ چاہیں تو اس بیان کو مزید سیاسی اور جارحانہ انداز میں بھی تیار کیا جا سکتا ہے، جس میں عمران خان کی رہائی، عوامی مینڈیٹ اور بلوچستان کے موجودہ سیاسی حالات کو بھی شامل کیا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

غلام نبی باحسنہ سوشل ورک یونیورسٹی آف مکران پروفیسر ڈاکٹر نثار گبرام بھی موجود تھے دی اوپیسس اکیڈمی کے تحت دو روزہ کتب میلہ میں مختلف اسکولوں کے بچوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور کتابوں کے اسٹالوں پر تاشایانہ حار بادی اوپیسس اکیڈمی کے زیراہتمام کتب میلہ ہر سال منایا جاتا ہے جس سے طلبہ وطالبات کو کتابوں کی اہمیت کی بابت نہ صرف رہنمائی حاصل ہوتا ہے بلکہ اس اقدام سے انہیں علم دوستی کی طرف متوجہ رہنے کا موقع بھی ملے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

امان کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، آئے روز پیش آنے والے ناخوشگوار واقعات نے شہریوں کی زندگیوں کو متاثر کر رکھا ہے۔ حکومت واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے، اغوا کیے گئے افراد کی فوری اور بحفاظت بازیابی اور علاقے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔ منیر احمد خان کاکڑ نے واقعے کے خلاف مظاہرین کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے حکومت پر زور دیا کہ عوامی مطالبات کو سنجیدگی سے سنا جائے اور ان کے حل کے لیے فوری عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن قلعہ عبداللہ کی جانب سے عدالتوں کے بائیکاٹ کے اعلان کی بھی حمایت کی۔ انہوں نے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور زخمیوں کو جلد صحت یابی نصیب کرے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

بنیاد پر سزا دینا ناانصافی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ 72 ملازمین کے خلاف کارروائی سے پہلے ان کے سروس ریکارڈ، استعفوں، طویل رخصت، بیرون ملک تعلیم یا ملازمت، پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ اور ڈیپوٹیشن کی انفرادی جانچ ضروری ہے اگر برسوں تک ریکارڈ درست نہیں رکھا گیا تو اس انتظامی غفلت کی ذمہ داری بھی متعین ہونی چاہیے۔ ترجمان نے کہا کہ گزشتہ دو سال کے ہیلتھ بجٹ، پروکیورمنٹس، ٹینڈرز اور ترقیاتی اخراجات کی تفصیلات سامنے لائی جائیں جب سرکاری ہسپتالوں میں ادویات اور بنیادی سہولیات کی کمی برقرار ہے تو بھاری اخراجات کے باوجود مطلوبہ بہتری کیوں نہیں آئی؟ ان معاملات کا آزادانہ آڈٹ اور متعلقہ ریکارڈ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے۔ ترجمان نے کہا کہ ہم اعلیٰ حکام اور انتظامی ذمہ داران سے مطالبہ کرتے ہیں کہ سرکاری ہسپتالوں کی سہولیات بہتر بنانے کو ترجیح دیں اور ان اداروں پر عملی اعتماد کا مظاہرہ کریں عوام کو معیاری علاج، ادویات اور بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ڈاکٹروں کو ضروری ادویات، انجکشن اور علاج تجویز کرنے سے روکنے کے بجائے ہسپتالوں میں ادویات اور طبی وسائل کی دستیابی یقینی بنائی جائے مریض کے مفاد میں طبی فیصلے ڈاکٹر کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہیں انتظامی مسائل کا بوجھ مریضوں اور معالجین پر نہیں ڈالا جا سکتا۔ ترجمان نے کہا کہ ٹرانسفر اور پوسٹنگ میں مبینہ مالی مطالبات، بدتمیزی، دھمکیوں، خواتین ملازمین کی تذلیل اور اسلحے کی نمائش جیسے واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں کسی بھی شکایت پر کارروائی قانون اور باقاعدہ محکمانہ طریقہ کار کے مطابق ہونی چاہیے۔ ترجمان نے کہا کہ پی ایم اے کوئٹہ کا مطالبہ ہے کہ اے آئی اٹینڈنس سسٹم کا آزادانہ تکنیکی آڈٹ کرایا جائے اور خامیاں دور ہونے تک متبادل حاضری کا نظام جاری رکھا جائے، غیر مصدقہ حاضری ریکارڈ کی بنیاد پر تنخواہوں کی کٹوتیاں اور تادیبی کارروائیاں روکی جائیں، جبکہ متاثرہ ملازمین کو اپیل اور شنوائی کا حق دیا جائے، 723 ملازمین کے کیس کا انفرادی اور غیر جانبدارانہ جائزہ لے کر سروس ریکارڈ کی تصدیق کی جائے، گزشتہ دو سال کے ہیلتھ بجٹ، پروکیورمنٹس اور اخراجات کا آڈٹ کروا کر رپورٹ متعلقہ فورمز، خصوصاً پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، کے سامنے پیش کی جائے، مبینہ کرپشن، مالی مطالبات، ہراسمنٹ اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی تحقیقات کرائی جائیں، ہسپتالوں میں ادویات اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور ڈاکٹروں کے پیشہ ورانہ فیصلوں میں غیر ضروری مداخلت بند کی جائے، ملازمین کا درست اور اپ ڈیٹ سروس ریکارڈ مرتب کیا جائے اور فرض شناس ملازمین کو عزت، تحفظ اور قانونی حقوق فراہم کیے جائیں۔ ترجمان نے کہا کہ پی ایم اے کوئٹہ برملا واضح کرتی ہے کہ ہمارا مقصد محاذ آرائی نہیں بلکہ محکمہ صحت میں حقیقی اصلاحات، شفافیت اور جواب دہی ہے غیر حاضر ملازمین کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے، لیکن انتظامی نااہلی کی سزا کسی بے قصور ملازم کو نہیں ملنی چاہیے عوام کو معیاری علاج، ڈاکٹروں کو عزت، تحفظ اور محکمہ صحت کو نمائشی اقدامات کے بجائے حقیقی اصلاحات کی ضرورت ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

شریف کی جانب سے بلوچستان کے لیے 9 ہزار اسامیوں کا تاریخی اعلان ایک شاندار اور انقلابی پیش رفت ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں لیاقت اقبال راجپوت نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف صوبے سے بے روزگاری کے اندھیرے ختم کرنے میں معاون ثابت ہوگا بلکہ اس سے امن و امان کی صورتحال میں خاطر خواہ بہتری آئے گی اور ہمارے باصلاحیت نوجوانوں کو ایک باوقار اور پائیدار ذریعہ معاش میسر آئے گا۔ لیاقت اقبال راجپوت نے سیدال خان ناصر کی عوامی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا سیدال خان ناصر بلوچستان کے عوام کے حقیقی، باصلاحیت اور درد دل رکھنے والے نمائندے ہیں کوئٹہ سمیت پورے صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے ان کی ذاتی دلچسپی، پیہم جدوجہد اور خلوص نیت کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ آنے والے دنوں میں بھی صوبے کے دیگر بنیادی مسائل، بے روزگاری کے مستقل سدباب اور بلوچستان کے غیر فعال ویند انڈسٹریل ایریاز کی فوری بحالی کے لیے اپنی کارآمد سفارشات بالا حکام اور ارباب اختیار تک پہنچانے کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک "روشن، خوشحال اور امن و امان سے گہوارہ بلوچستان" کا جو خواب ہم نے دیکھا ہے، اس کی تعبیر کے لیے سیدال خان ناصر کا عملی اور تاریخی کردار ہمیشہ زریں حروف میں یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

سے نوازا جا رہا ہے بلکہ کے سیاسی سماجی اور عوامی حلقوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات میر سلیم خان کھوسہ سیکرٹری تعمیرات و مواصلات بلوچستان محمد بابر خان سے مطالبہ کیا ہے کہ اس غائب ملازمین کا فوری نوٹس لیا جائے غیر حاضر ملازمین کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے اور فرائض میں غفلت برتنے والے آفیسران کا نوٹس لے کر سرکاری خزانے کو پہنچنے والے نقصان سے بچایا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

اہمیت رکھتی ہے۔ گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ صارفین کی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے اور ان کے حل کیلئے دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کے بروقت اندراج، متعلقہ شعبوں تک ان کی رسائی اور شکایات کے ازالے کے عمل کو مزید مؤثر بنانے سے صارفین کی مشکلات میں کمی لائی جا سکتی ہے۔ اس سلسلے میں عوام اور متعلقہ حکام کے درمیان رابطے کا مؤثر نظام بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ کوئٹہ میں گیس کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل کے حل کیلئے باہمی مشاورت، بہتر رابطہ کاری اور شکایات کے ازالے کے نظام کو فعال بنانے کی ضرورت ہے تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کم کی جا سکیں اور گیس کی بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 11

586 میگاواٹ، اوچ پاور پلانٹ ٹو سے 404 اور حبکو کول پاور پلانٹ سے 1320 میگاواٹ بجلی پیدا ہو کر نیشنل گرڈ میں جاتی ہے۔ اس طرح صوبے سے 2310 میگاواٹ سے زائد بجلی پیدا ہوتی ہے تاہم کیسکو حکام کا کہنا ہے کہ بلوچستان کو نیشنل گرڈ سے بمشکل 450 میگاواٹ بجلی بھی دستیاب نہیں ہے جبکہ ایران سے مکران ڈویژن کو صرف چالیس میگاواٹ بجلی دی جا رہی ہے صوبے میں بجلی کی قلت کے باعث کوئٹہ میں آٹھ سے دس گھنٹے اور اندرون بلوچستان بارہ سے سولہ گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کی جا رہی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 12

لانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ صحافیوں پر حملے کرنے والوں کو سزا نہ ملنا آزاد صحافت کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ حیات خان اچکزئی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آزادی اظہار رائے، صحافتی حقوق اور جمہوری اقدار کی پاسداری کی ہے۔ پارٹی ہر سطح پر صحافی برادری کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ صحافیوں کی سکیورٹی، تحفظ اور ان کے خلاف ہونے والی ناانصافیوں کے خاتمے کے لیے جامع اور عملی اقدامات کو یقینی بنائیں کیونکہ صحافت صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ مظلوموں کی آواز اور حق کی ترجمانی کا نام ہے۔ جب تک صحافی محفوظ نہیں ہوں گے، تب تک ایک منصفانہ معاشرے کا قیام ممکن نہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کو میرج گرانٹ کی ادائیگی فوری طور پر کی جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کو میرج گرانٹ کی مد میں 50 ہزار کا چیک فراہم کر دیا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 14

بنچ مقدمات کی سماعت کرے گا۔ 6 نومبر 2026 کو دو الگ الگ بنچز سماعت کریں گے۔ بنچ اول میں چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی اور جسٹس جمال خان مندوخیل شامل ہوں گے، جبکہ بنچ دوم میں جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ مقدمات کی سماعت کریں گے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ شیڈول کے تحت مقدمات کی فہرست عدالت عظمیٰ کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ متعلقہ فریقین اور وکلا مقدمات کی تفصیلات اور سماعت سے متعلق معلومات کے لیے درج ذیل لنک ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

سمیت دیگر شہروں میں جائیدادیں بنائیں۔ رب نواز مری نے کہا کہ نصیب اللہ مری نے 2024 کے انتخابات میں 70 سے 80 کروڑ روپے خرچ کیے، جبکہ 2018 کے انتخابات میں انہوں نے لوگوں سے قرض لے کر الیکشن لڑا تھا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ نصیب اللہ مری کے خلاف کرپشن سے متعلق الزامات کے ثبوت میڈیا کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ پریس کانفرنس میں وڈیرہ رب نواز مری نے اپنے الزامات کے حق میں مزید تفصیلات یا دستاویزی شواہد فراہم کرنے کے حوالے سے اعلان کیا، تاہم ان الزامات پر نصیب اللہ مری کا موقف سامنے نہیں آیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

ضلع حب ولسبیلہ کے لیے بھی ایک بڑا نقصان ہے مرحوم کی سیاسی بصیرت، خلوص، ملنساری اور جماعت کے ساتھ طویل وابستگی کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ ڈاکٹر صفدر عباسی اور ناہید خان عباسی نے مرحوم کے صاحبزادوں اور بھائی سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس دکھ اور غم کی گھڑی میں برکت نثار کے تمام لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے اہل خانہ، عزیز و اقارب اور تمام پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی مریضوں کی دیکھ بھال اور صحت کے مراکز میں طبی خدمات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی اولین ترجیح ہے کہ ضلع کے شہری اور دیہی علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی طبی سہولیات میسر آئیں اس سلسلے میں صحت مراکز کی کارکردگی عملے کی حاضری اور ڈیوٹیوں کی نگرانی پر بھی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ عوام کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈی ایچ او امیر بہار نے مزید کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری ایک مسلسل عمل ہے اور عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

دہرانے، الفاظ ادا کرنے اور اجتماعی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینے کی ترغیب بھی دی گئی۔ اساتذہ نے اس بات پر زور دیا کہ انگریزی زبان سیکھنے کے لیے حروف تہجی کی درست پہچان اور ان کی آوازوں کو سمجھنا بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ ابتدائی سطح پر ان مہارتوں کی مضبوط بنیاد بچوں کے لیے مستقبل میں مطالعے، الفاظ کی ادائیگی اور زبان سیکھنے کے عمل کو آسان بناتی ہے۔ اس سرگرمی کے ذریعے طلبہ میں خود اعتمادی، مشاہدہ، سماعت اور زبان دانی کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر توجہ دی گئی۔ بچوں کی ضروریات کے مطابق سرگرمیوں پر مبنی تدریس نہ صرف سیکھنے کے عمل کو مؤثر بناتی ہے بلکہ طلبہ کی دلچسپی اور تعلیمی استعداد میں اضافے کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ اس موقع پر اساتذہ حیدر علی، طاہر لطیف اور محمد اکبر کی کاوشوں کو سراہا گیا۔ اسکول انتظامیہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ طلبہ کی تعلیمی صلاحیتوں میں بہتری، زبان دانی کے فروغ اور جدید تدریسی طریقوں کو اپنانے کے لیے ایسی مثبت اور تعمیری سرگرمیاں آئندہ بھی جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

راڈ کو اس کی آئینی و قانونی حیثیت کے مطابق بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع شیرانی میں تمام سرکاری محکموں میں بااختیار افسران اور ضروری عملے کی تعیناتی، سٹیلمنٹ کا عمل مکمل کرنے، ناتک، بچوئی اور انزر خیزئی سڑکوں کی تعمیر و مرمت جلد مکمل کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ شرکاء نے واضح کیا کہ ان کی جدوجہد کسی فرد، سیاسی جماعت یا ادارے کے خلاف نہیں بلکہ ضلع شیرانی کے عوام کے آئینی حقوق، انتظامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہے۔ انہوں نے مطالبات پر عملی پیش رفت تک پرامن احتجاج جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

گیس آتی ہے، جو صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کو گیس کی مناسب فراہمی نہیں ہو رہی، لیکن صرف 10 یونٹ گیس استعمال کرنے پر بھی 10 ہزار سے 20 ہزار روپے تک کے بل بھیجے جا رہے ہیں۔ گیس کی عدم دستیابی کے باعث بچوں اور بزرگوں کو مشکلات کا سامنا ہے اور وہ بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر تاجر رہنما سید عبدالقیوم آغا نے چیف جسٹس پاکستان، وزیراعظم اور وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ گیس کی عدم فراہمی اور بھاری بلوں کے مسئلے کا فوری نوٹس لیا جائے اور عوام کو بلا تعطل گیس و بجلی فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر متعلقہ حکام نے عوامی مشکلات کا ازالہ نہ کیا تو سوئی سدرن گیس کمپنی اور کیسکو کے دفاتر کے سامنے احتجاج کیا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور تاجر برادری کے باہمی تعاون، مشاورت اور مشترکہ کوششوں سے مسائل کو بہتر انداز میں حل کیا جا سکتا ہے۔ انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان، ژوب یونین ضلعی انتظامیہ کے اس مثبت اور حوصلہ افزا اقدام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور امید کرتی ہے کہ باہمی روابط اور تعاون سے تاجر برادری کے مسائل کے حل اور بازاروں کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

کے لیے دن رات کوشاں ہیں انہیں تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر افسوس ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر لایوسٹاک ایم پی اے اوستا محمد سردار زادہ فیصل خان جمالی کی کاوشوں سے بلدیہ کے ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے احکامات جاری کیے گئے ہیں انشاءاللہ جلد ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی ہو جائے گی اس موقع پر یونین کے صدر عبدالخالق جنرل سیکرٹری ممتاز کولاچی نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن اوستا محمد میر مظفر علی خان جمالی اور چیف افسر کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کرنے کا اعلان کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ حکومت بلوچستان محکمہ بلدیات اور محکمہ خزانہ ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں گے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ملازمین کے گھروں میں فاقہ کشی کی صورتحال ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

کریں اور منفی پروپیگنڈے کا مدلل اور مؤثر جواب دے کر جماعت کے حقیقی پیغام کو اجاگر کریں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کی قیادت نے ہمیشہ اصولوں، جمہوری جدوجہد، آئینی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ آج جب نااہل حکومت اپنی ناکامیوں، عوامی مسائل کے حل میں عدم دلچسپی اور ناقص حکومتی کارکردگی پر پردہ ڈالنے کے لیے سیاسی قیادت کی کردار کشی اور بے بنیاد الزام تراشی کا سہارا لے رہی ہے تو جمعیت کے کارکنان پر لازم ہے کہ وہ اپنی سیاسی شعور اور جماعتی وابستگی کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے قیادت کا دفاع کریں۔ انہوں نے کہا کہ کارکنان اس حقیقت کو پیش نظر رکھیں کہ جماعتی قیادت کا دفاع محض جذباتی وابستگی کا نام نہیں بلکہ یہ نظریاتی وابستگی، سیاسی بصیرت اور حقائق پر مبنی مؤقف کے ذریعے جماعت کے تشخص اور اصولی جدوجہد کا تحفظ ہے۔ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ کارکنان جماعت کے منشور، اکابرین کی سیاسی جدوجہد اور موجودہ قومی و سیاسی حالات سے مکمل آگاہی حاصل کریں تاکہ مخالفین کے منفی پروپیگنڈے کا جواب مضبوط دلائل اور مستند حقائق کے ساتھ دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے کارکنان اپنی صفوں میں اتحاد، نظم و ضبط اور فکری ہم آہنگی برقرار رکھتے ہوئے سوشل میڈیا سمیت تمام ذرائع ابلاغ پر ذمہ دارانہ کردار ادا کریں، غیر مصدقہ اطلاعات سے اجتناب کریں اور جماعت کے مؤقف کو مدلل انداز میں عوام تک پہنچائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

متعلق اشیاء کو نمائش کے لیے پیش کیا گیا۔ اس موقع پر خواتین کو اپنی کاروباری صلاحیتوں کے اظہار، مصنوعات کی تشہیر، تجارتی روابط کے فروغ اور نئی کاروباری راہیں تلاش کرنے کے مواقع فراہم کیے گئے۔ تقریب میں حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت کے نمائندگان، متعلقہ محکموں کے افسران، کاروباری شخصیات اور دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ شرکاء نے نمائش میں گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے خواتین کی کاروباری سرگرمیوں، تخلیقی صلاحیتوں اور محنت کو سراہا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے نمائش کا تفصیلی دورہ کیا اور تمام اسٹالز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مختلف اسٹالز پر موجود خواتین کاروباری شخصیات اور نمائش کنندگان سے ملاقاتیں کیں، ان کی تیار کردہ مصنوعات، کاروباری سرگرمیوں اور درپیش مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے خواتین کی محنت، صلاحیتوں اور کاروباری جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ خواتین کو معاشی سرگرمیوں میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ایسی نمائشیں خواتین کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار، کاروبار کو وسعت دینے اور ملکی معیشت میں مؤثر کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے نمائش کے مختلف حصوں کا جائزہ لیتے ہوئے انتظامی امور اور شرکاء کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا بھی معائنہ کیا۔ نمائش کے انعقاد کے دوران ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے مسلسل نگرانی اور مؤثر انتظامی اقدامات یقینی بنائے گئے۔ پروگرام کے تمام تر سکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، انتظامی و دیگر ضروری انتظامات ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے مکمل کیے گئے، تاکہ شرکاء، مہمانوں اور نمائش کنندگان کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کیا جا سکے۔ ضلعی انتظامیہ کی مسلسل نگرانی، متعلقہ اداروں کے باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی کے باعث پروگرام خوش اسلوبی سے جاری رہا اور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ ویکسنیٹ (WEXNET) نمائش خواتین کو بااختیار بنانے، ان کی کاروباری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، مقامی مصنوعات کی تشہیر اور ملکی سطح پر تجارتی روابط کے فروغ کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت ثابت ہوئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ نماز جنازہ میں صدر اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، ڈاکٹر شبیر شاہوانی اور پروفیسر رحمت اللہ اچکزئی سمیت سینکڑوں اساتذہ کرام، افسران اور ملازمین نے شرکت کی۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔ آمین۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

اے سینئر کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر غفور شورو پر ہونے والے قاتلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے ایک سینئر ڈاکٹر اور ڈاکٹروں کی نمائندہ تنظیم کے مرکزی رہنما پر حملہ نہایت افسوسناک اور قابل تشویش ہے۔ اس واقعے پر بلوچستان کی پوری ڈاکٹر برادری گہرے دکھ اور غم و غصے میں ہے اور ہم اس مشکل گھڑی میں ڈاکٹر غفور شورو کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ترجمان پی ایم اے بلوچستان نے کہا کہ حال ہی میں مبینہ طور پر 72 ڈاکٹروں کو ملازمت سے برطرف کیا گیا ہے پی ایم اے واضح کرتی ہے کہ وہ کسی بھی غیر حاضر شخص کی حمایت نہیں کرتی اگر کوئی ڈاکٹر واقعی غیر حاضر پایا گیا تو پی ایم اے اس کا دفاع نہیں کرے گی تاہم ناقص اور نامکمل معلومات کی بنیاد پر کارروائی کسی صورت قابل قبول نہیں اس سے قبل مبینہ طور پر برطرف کیے گئے 25 ڈاکٹروں میں ایسے ڈاکٹرز بھی شامل تھے جن کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ ہو چکا تھا مگر ان کی سابقہ تعیناتی کے ریکارڈ کو بنیاد بنا کر انہیں برطرف کر دیا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ پی ایم اے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ ڈاکٹروں پر عائد بی آر اے اور ایف بی آر ٹیکسز کے نوٹیفکیشنز فی الفور واپس لیے جائیں، ڈاکٹروں کو تحفظ فراہم کیا جائے، اور ڈاکٹر غفور شورو پر حملے میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے، ڈاکٹروں کی برطرفیوں کی شفاف انکوائری کی جائے۔ سزا قانون کے مطابق غیر حاضری کی مدت اور نوعیت کو دیکھ کر دی جائے۔ ایسا نہ ہو کہ چند دن غیر حاضر رہنے والے ڈاکٹر کو شوکاز نوٹس دینے کے بجائے برطرفی جیسی بڑی سزا دے دی جائے۔ قانون میں غیر حاضری کی سزا کا جو طریقہ کار درج ہے، اسی کے مطابق کارروائی کی جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

نامزدگی کو شکور اللہ کی جانب سے چیلنج کیا گیا ہے۔ فاضل بنچ نے شکور اللہ کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری کو باقاعدہ سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے زرک خان مندوخیل کو سیکرٹری صوبائی اسمبلی بلوچستان کے ذریعے نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان اور ایڈیشنل اٹارنی جنرل پاکستان کو بھی نوٹس جاری کر دیے۔ عدالتی کارروائی کے بعد انتخابی عذرداری کی مزید سماعت آئندہ مرحلے میں ہوگی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

نے جوانوں میں تقرری آرڈرز تقسیم کیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی قلات سید زاہد حسین شاہ نے کہا کہ پولیس میں شمولیت حاصل کرنا عوامی خدمت اور علاقے کی پاسبانی کا بہترین موقع ہے۔ انہوں نے تمام نئے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ اپنی ڈیوٹی کو عبادت سمجھ کر دیانت داری سے انجام دیں اور قانون کی بالادستی اور شہریوں کے حقوق و جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت ترجیح دیں۔ ایس ایس پی قلات نے کہا کہ عوام کے ساتھ خوش اخلاقی، تنظیم اور احترام سے پیش آنا پولیس کے وقار کو بلند کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئے شامل ہونے والے اہلکار ضلع میں امن و امان کے قیام، جرائم کے خاتمے اور قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانے میں اہم اور فعال کردار ادا کریں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 29

ہو گیا ہے۔ فشریز قوانین موجود ہونے کے باوجود محکمہ فشریز لسبیلہ حب کے ذمہ دار افسران اور اہلکاروں کی مبینہ ملی بھگت اور چشم پوشی کے باعث غیر قانونی ماہی گیری کا سلسلہ دھڑلے سے جاری ہے۔ دوسری جانب مقامی چھوٹے ماہی گیر اپنے ہی سمندری علاقوں میں غیر قانونی شکار کے باعث معاشی بدحالی کا شکار ہو کر نان شبینہ کے محتاج ہو گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان، سیکرٹری فشریز بلوچستان، کمشنر لسبیلہ ڈویژن گڈانی سے اورماڑہ تک سمندری حدود میں ممنوعہ وائرنیٹ جال کے ذریعے غیر قانونی شکار کا فوری نوٹس لے کر ایسے جال استعمال کرنے والی لانچوں اور کشتیوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کا حکم صادر کریں ممنوعہ جال ضبط کیے جائیں اور محکمہ فشریز کے افسران و اہلکاروں کی مبینہ غفلت اور ملی بھگت کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں تاکہ سمندری حیات، مچھلیوں کی نسلوں اور مقامی ماہی گیروں کے روزگار کو مزید تباہی سے بچایا جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

کے لیے وقف کر رکھی تھی وہ اپنی علمی قابلیت، دینی بصیرت، سادگی، اخلاص اور تبلیغ دین کے جذبے کے باعث عوام و خواص میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں بلوچستان بھر سے جید علمائے کرام، مشائخ عظام، مذہبی و روحانی شخصیات، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی رہنماؤں، مختلف مذہبی و سماجی تنظیموں کے نمائندوں اور اہل علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس موقع پر ہر آنکھ اشکبار اور ہر دل غمگین تھا شرکائے جنازہ نے مرحوم کی دینی، علمی اور تبلیغی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعائیں کیں اس موقع پر اتحاد اہل سنت پاکستان کے سربراہ جرنیل اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوالرضا داد محمد فریادی قادری مدظلہ العالی نے میڈیا وفد سے گفتگو کرتے ہوئے حضرت علامہ مولانا عبدالرحمن قادری بابجی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ علامہ عبدالرحمن قادری بابجی کی وفات اہل سنت، بالخصوص بلوچستان کے علمی و مذہبی حلقوں کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے انکی دینی و مذہبی خدمات، علمی جدوجہد اور تبلیغ اسلام کیلئے بے لوث کاوشیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی انکی اچانک رحلت سے پیدا ہونے والا علمی و دینی خلا مدتوں پر نہیں ہو سکے گا انہوں نے کہا کہ علامہ عبدالرحمن قادری بابجی مرحوم نے دین اسلام کی ترویج و اشاعت کیلئے بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں تک پیدل سفر کیے، ناسازگار حالات اور دشوار گزار راستوں کی پروا کیے بغیر لوگوں تک دین اسلام کا پیغام پہنچایا اور علم دین کی روشنی سے ایسے علاقوں کو منور کیا جہاں دینی تعلیم و تربیت کے مواقع محدود تھے انہوں نے اپنی عملی جدوجہد، اخلاص اور مسلسل دینی خدمات کے ذریعے عوام میں دینی شعور بیدار کرنے اور نئی نسل کو علوم اسلامیہ سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کیا انہوں نے مزید کہا کہ ایسے علمائے کرام کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں جو اپنی زندگی دین اسلام کی سربلندی، اصلاح معاشرہ اور انسانیت کی رہنمائی کیلئے وقف کر دیتے ہیں علامہ عبدالرحمن قادری بابجی کی دینی و علمی خدمات تاریخ کا روشن باب ہیں اور انکی یاد اہل علم و محبت کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے گی علامہ داد محمد فریادی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، انکی دینی و تبلیغی خدمات کو صدقہ جاریہ بنائے اور تمام اہل خانہ، بالخصوص حضرت علامہ مولانا سردار مفتی محمد وزیر القادری دامت برکاتہم العالیہ اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین یارب العالمین۔

بقیہ عصر نو مستونگ 31

روڈ پارکنگ پلازہ و بلدیہ ہوٹل ایئرپورٹ روڈ کا ٹکڑا ہوم نارکوٹکس والوں نے قبضہ کیا تھا جائیداد درج بالا سابق چیئرمین سینیٹ ایک صوبائی وزیر سابق کمشنر ایڈمنسٹریٹر نے یہ کارنامے کیے ہیں سب کا انجام زمانہ دیکھے گا کسی کے ساتھ رعایت نہیں ہوگی کوئٹہ میں باہر سے آ کر اقتدار کے مزے کرپشن اور عیاشیاں کرنے والوں کا انجام زمانہ دیکھے گا تحریک انصاف کرپٹ اور بے ضمیروں کو کوئی نہیں چھوڑے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

ہے۔ تفصیلات کے مطابق ڈاکٹر حسین ناڑا کا کہنا تھا کہ صحبت پور پہلے ہی بنیادی سہولیات سے محروم ہے جہاں گیس، بجلی اور امن و امان کا نام و نشان نہیں، اور رہی سہی کسر ضلعی انتظامیہ نے تجاوزات کے نام پر ناانصافی پر مبنی کارروائیوں سے پوری کر دی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ انتظامیہ لسانیت اور سیاسی پسند و ناپسند کی بنیاد پر آپریشن کر رہی ہے، جس کے نتیجے میں شہر کھنڈر کا منظر پیش کرنے لگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحبت پور کا شمار ملک کے گرم ترین علاقوں میں ہوتا ہے، جہاں ریڑھی بان اور غریب محنت کش اب بغیر چھپرے اور سائے کے کام کرنے پر مجبور ہیں اور ان کے روزگار پر مسلسل تلوار لٹک رہی ہے۔ ایک طرف شدید مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے تو دوسری طرف حکومت بھی غریب کے منہ سے نوالہ چھیننے پر تلی ہوئی ہے۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ صحبت پور میں غریب محنت کشوں اور ریڑھی بانوں کے معاشی قتل عام کا نوٹس لیں اور یکطرفہ و ناانصافی پر مبنی اقدامات کو فوراً روکا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

اسماعیل نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ جامعہ کے نوجوانوں بالخصوص طلباء و طالبات کے لیے ایک بہترین موقع ہے۔ فری لانسنگ اور آن لائن کاروبار کے ذریعے نوجوان نہ صرف جدید ہنر سیکھ سکیں گے بلکہ گھر بیٹھے باعزت روزگار بھی حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد جامعہ کے نوجوانوں کو ڈیجیٹل دنیا سے جوڑنا اور انہیں معاشی طور پر خود مختار بنانے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ امید ہے کہ یہ اقدام نوجوانوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کا سبب بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئی ٹی بی دالبندین کے قیام کا مقصد علاقے کے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ اس مرکز میں نوجوانوں کو فری لانسنگ، آن لائن روزگار اور دیگر ڈیجیٹل مہارتوں کی تربیت فراہم کرنے کے مواقع میسر آئیں گے، تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نہ صرف اپنے لیے روزگار کے مواقع پیدا کر سکیں بلکہ ملکی معیشت میں بھی اپنا کردار ادا کر سکیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 34

کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس قومی فریضے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ متعلقہ افسران اور مانیٹرز فیلڈ میں ٹیموں کی کارکردگی کی مسلسل نگرانی کریں، اعداد و شمار کی درستگی یقینی بنائیں اور روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت کا جائزہ لیں۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت، عالمی ادارہ صحت، آئی ایس ڈی اے کے یو اور دیگر متعلقہ اداروں کے حکام پر زور دیا کہ باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اور مہم کے مقررہ اہداف کے مطابق سو فیصد کوریج حاصل کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

کو پولیو وائرس کی منتقلی، اس کے بچوں پر مہلک اثرات اور پولیو سے بچاؤ کے قطرے کی اہمیت کے حوالے سے تفصیلی آگاہی دی۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے کمیونٹی کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ سیشن کے اختتام پر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول گنگو مفتی ہدایت اللہ زہری، میونسپل کارپوریشن کے کونسلر میر احمد خان گنگو، طبی ماہرین، مذہبی رہنماؤں اور مقامی عمائدین نے آئندہ انسداد پولیو مہم میں محکمہ صحت اور کامیٹ ٹیم کے ساتھ بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ گھر گھر جا کر والدین کو پانچ سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کی ترغیب دیں گے تاکہ ملک کو پولیو سے پاک بنایا جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق لاہور سمیت ملک کے مختلف شہروں میں ایل پی جی سرکاری نرخوں سے کہیں زیادہ قیمت پر فروخت کی جا رہی ہے۔ دکانداروں کے خلاف کارروائیوں کے باوجود صارفین کو سرکاری قیمت پر گیس کی فراہمی ممکن نہیں ہو سکی۔ اوگرا کے اعداد و شمار کے مطابق ملک میں ایل پی جی کی 141 کمپنیوں میں سے صرف 45 کمپنیوں کے پاس مقامی پیداوار کا کوٹہ ہے، جبکہ 300 سے زائد کمپنیاں انہی کمپنیوں سے ایل پی جی خرید کر آگے فروخت کرتی ہیں۔ اس صورتحال کے باعث اوگرا کوٹہ سسٹم ختم کر کے بولی کا نظام متعارف کروانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی رہنما راجہ عبدالجبار نے بتایا کہ ایل پی جی مہنگی فروخت کرنے کے ذمہ دار ڈسٹری بیوٹرز نہیں بلکہ پلانٹس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پلانٹس سے ایل پی جی تقریباً ساڑھے پانچ سو روپے فی کلو کے حساب سے مل رہی ہے تو اسے اوگرا کے مقرر کردہ نرخوں پر کیسے فروخت کیا جا سکتا ہے؟ راجہ عبدالجبار نے کہا کہ اوگرا کا قیمتوں سے متعلق نوٹیفکیشن بھی درست نہیں، اس میں نقل و حمل سمیت دیگر اخراجات 2016 کے مقرر کردہ نرخوں کے مطابق شامل کیے گئے ہیں جبکہ گزشتہ 10 برسوں میں اخراجات میں نمایاں اضافہ ہو چکا ہے، یہی وجہ ہے کہ ایل پی جی سرکاری قیمت پر دستیاب نہیں اور موجودہ فارمولے کے تحت اس کی فروخت ممکن بھی نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایسوسی ایشن نے حکومت کو قیمتوں کے تعین کے لیے مکمل شیڈول پیش کر دیا ہے جس پر مشاورت کے بعد قانونی تقاضے پورے کر کے عمل درآمد کروایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ ماہ ایل پی جی کی قیمت 400 سے 450 روپے فی کلو کے درمیان مقرر ہونے کی توقع ہے، ایسوسی ایشن بھی چاہتی ہے کہ کمپنیوں کی اجارہ داری ختم ہو اور عوام کو سستی ایل پی جی دستیاب ہو۔ دوسری جانب دکانداروں نے کہا کہ پیرا فورس سمیت دیگر ادارے ان سے ایل پی جی کے پمپس اٹھا کر لے جاتے ہیں، ایک پمپ کی قیمت 70 سے 75 ہزار روپے تک ہے، جس کا نقصان بھی بالآخر ایل پی جی کی قیمت بڑھا کر صارفین سے پورا کیا جاتا ہے۔ دکانداروں نے سوال اٹھایا کہ ایل پی جی مافیا اور کمپنیوں کے خلاف کارروائی کے بجائے صرف دکانداروں کے خلاف آپریشن کیوں کیا جا رہا ہے؟

بقیہ عصر نو مستونگ 37

کمیٹی کا اجلاس کنوینر سینیٹر سیف اللہ ابڑو کی زیر صدارت ہوا، جس میں کمیٹی ارکان، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ اور ایف آئی اے حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایف آئی اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر افضل نیازی نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ٹیکس فری زون کی 513 کمپنیوں کو نوٹس جاری کیے گئے، تاہم صرف تین کمپنیوں نے مکمل ریکارڈ جمع کرایا۔ 58 کمپنیوں کو بھیجے گئے نوٹس واپس آ گئے جبکہ 114 کمپنیوں نے تحقیقات میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ متعلقہ کمپنیوں نے پشاور ہائی کورٹ سے حکم امتناعی بھی حاصل کر رکھا ہے۔ کنوینر کمیٹی سینیٹر سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ 1120 ارب روپے کی ٹیکس چوری کے معاملے پر ایف بی آر مطلوبہ ریکارڈ فراہم نہیں کر رہا، جبکہ عدالتوں میں جانے والی کمپنیاں بھی مبینہ کرپشن میں ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک شخص نے چار سینیٹرز کو ہائر کیا ہوا ہے اور ان پر شدید دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ ایف بی آر حکام نے 20 کمپنیوں کی چیکنگ کر کے رپورٹ کمیٹی کو بھجوائی۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر انکم ٹیکس کے سرٹیفکیٹس اور سیلز ٹیکس ریفنڈ کے معاملے پر بھی مکمل تفصیلات فراہم نہیں کر رہا۔ جس دن ذیلی کمیٹی تشکیل دی گئی، اسی دن ایف بی آر کی جانب سے انہیں نوٹس جاری کر دیا گیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اتنی بڑی مقدار میں سامان درآمد کرنے والی کمپنیوں کی اہلیت اور ٹیکس استثنیٰ کی قانونی حیثیت کا تعین کیوں نہیں کیا جا رہا۔ سینیٹر عمر فاروق نے کہا کہ ایک ایک استثنیٰ سرٹیفکیٹ پر کروڑوں روپے رشوت وصول کی جاتی ہے، کیا متعلقہ ریکارڈ عدالتوں کو بھی فراہم نہیں کیا جا سکتا؟ انہوں نے کہا کہ کمیٹی کا مقصد ٹیکس وصولی میں اداروں کی مدد کرنا ہے، اس لیے حقائق سامنے آنے چاہئیں۔ سینیٹر سیف اللہ ابڑو نے ایف آئی اے کو ہدایت کی کہ پشاور ہائی کورٹ کے متعلقہ جج کے خلاف جوڈیشل کمیشن کو درخواست تیار کر کے بھجوائی جائے، جبکہ ٹیکس چوری کی تحقیقات میں رکاوٹ ڈالنے والی کمپنیوں کے خلاف آئینی عدالت سے رجوع کیا جائے۔ انہوں نے ڈی جی این سی سی آئی اے کو بھی فوری طلب کرنے اور عدالت میں درخواست دائر کرنے والے وکیل کا موبائل ڈیٹا حاصل کر کے اس کے رابطوں کی تفصیلات معلوم کرنے کی ہدایت کی۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ ایف بی آر اگر کسی کی ٹیکس چوری کے خلاف کارروائی نہیں کرتا تو دوسرے ادارے کارروائی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کمیٹی دو ماہ میں اپنی کارروائی مکمل کرے گی۔ انہوں نے آئندہ اجلاس میں چاروں صوبوں کے آئی جیز کو طلب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ڈی آئی جیز سے بریفنگ نہیں لیں گے، متعلقہ صوبائی پولیس سربراہان خود پیش ہوں۔ اجلاس میں چیئرمین کمیٹی نے سیکرٹری داخلہ کی عدم شرکت پر بھی اعتراض کیا اور کہا کہ کمیٹی ٹیکس وصولیوں میں ایف بی آر کا ساتھ دے رہی ہے لیکن ایف بی آر حکام تعاون کرنے کے بجائے چوروں کے ساتھ کھڑے دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے ایف بی آر حکام سے چیئرمین ایف بی آر کے دورہ کراچی سے متعلق ڈیٹا بھی طلب کر لیا۔ سیف اللہ ابڑو نے سیاسی حالات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی ہمیشہ اقتدار میں نہیں رہتا، عمران خان بھی کہتے تھے کہ وہ 30 سال حکومت کریں گے لیکن آج جیل میں ہیں۔ موجودہ حکومت کو بھی یہ سمجھنا چاہیے کہ وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا۔ برائے لیس ڈیولپڈ ایریا کی ذیلی کمیٹی نے آغاز حقوق بلوچستان پیکیج پر پیش رفت کا جائزہ لیتے منصوبوں میں تاخیر اور روزگار کے مواقع سے متعلق تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے لیس ڈیولپڈ ایریاز کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس اولڈ پی آئی پی ایس ہال پارلیمنٹ لاجز، اسلام آباد میں کنوینر سینیٹر جان محمد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ کمیٹی کو پلاننگ کمیشن کی جانب سے آغاز حقوق بلوچستان پیکیج کے تحت جاری منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ پلاننگ کمیشن مجموعی طور پر 138 منصوبوں پر کام کر رہا ہے، جن میں 133 سے زائد جاری منصوبے اور سات نئے منصوبے شامل ہیں، جن کی منظور شدہ لاگت 1,984 ارب روپے ہے۔ موجودہ مالی سال کے دوران بلوچستان کے لیے 199 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ واٹر سیکٹر میں ڈیموں اور نہروں پر مشتمل 18 منصوبے شامل ہیں، جبکہ 54 منصوبوں کا تعلق سڑکوں کے شعبے سے ہے، جن میں سے 36 منصوبوں پر حکومت بلوچستان عملدرآمد کر رہی ہے۔ وزارت آبی وسائل کے حکام نے ذیلی کمیٹی کو بتایا کہ واٹر سیکٹر کے 18 منصوبے منظور کیے گئے ہیں، جن میں سے 13 منصوبوں پر حکومت بلوچستان جبکہ پانچ منصوبوں پر وزارت کی نگرانی میں واپڈا عملدرآمد کر رہا ہے۔ ان منصوبوں کی مجموعی لاگت 369.9 ارب روپے ہے، جبکہ موجودہ مالی سال کے لیے 16.6 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 2010 سے اب تک بلوچستان میں پانی کے 151 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ منگی ڈیم کے حوالے سے کمیٹی کو بتایا گیا کہ اس منصوبے کا تقریباً 88 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور ڈیم سے حاصل ہونے والا پانی بنیادی طور پر پینے کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ محکمہ آبپاشی بلوچستان نے ذیلی کمیٹی کو 13 زیر تعمیر ڈیم منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی، جن میں گروک اسٹوریج ڈیم، آواران ڈیم، پنجگور ڈیم، ونڈر ڈیم، ہنگول ڈیم اور گیشگ کور اسٹوریج ڈیم شامل ہیں۔ پنجگور ڈیم پر بریفنگ پر کنوینر سینیٹر جان محمد بلیدی نے منصوبے پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اس کی تعمیر سے متعلق تنازعات اور مرکزی دریا کا پانی روکنے کے نتیجے میں مقامی آبادی کی روزمرہ زندگی پر ممکنہ منفی اثرات کے حوالے سے سخت خدشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اس منصوبے سے ضلع پنجگور کی پوری آبادی متاثر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبے کا تفصیلی جائزہ لیا جائے اور سپارکو اور واپڈا سے رپورٹ انتہائی ضروری ہے اس حوالے سے جامع رپورٹ اگلے سینٹ کمیٹی میں پیش کی جائے۔ حکام نے ذیلی کمیٹی کو بتایا کہ مقامی نمائندوں سے مشاورت کی گئی ہے اور روایتی کاریزوں کے لیے پانی کے مناسب بہاؤ کو یقینی بنانے کا انتظام کیا جائے گا۔ تاہم، کنوینر نے کہا کہ بلوچستان کے دیگر علاقوں میں بھی اسی نوعیت کے ڈیم منصوبوں کے باعث مقامی آبادیوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے منصوبے کی لاگت میں 18 ارب روپے سے بڑھ کر 23 ارب روپے تک اضافے پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ ذیلی کمیٹی نے گیشگ کور اسٹوریج ڈیم منصوبے کا بھی جائزہ لیا۔ کنوینر نے منصوبے کی مالی افادیت پر سوال اٹھاتے ہوئے اس کی نظرثانی شدہ لاگت گیارہ ارب سے بڑھ کر چوالیس ارب کر دیا گیا ہے جو انتہائی تشویشناک عمل ہے جس سے قومی دولت کا ضیاع ہے۔ اضافے پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ تعمیراتی لاگت کے تناسب سے یہ منصوبہ خاطر خواہ افادیت کا حامل دکھائی نہیں دیتا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ مقامی آبادی کے لیے سود مند نہیں، خصوصاً اس لیے کہ اس کے گرد و نواح میں زرعی اراضیات نہیں ہیں اور پکو خلاقہ پہلے ہی ہاؤسنگ اسکیموں کے زیر قبضہ ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکمے کو ہدایت کی کہ منصوبے کا ازسرنو جائزہ لے کر نتائج ذیلی کمیٹی کو پیش کیے جائیں۔ ڈیپارٹمنٹ نے کمیٹی کو بتایا کہ امن و امان کی موجودہ صورتحال کے باعث متعدد ڈیم منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنا ممکن نہیں، جس کے نتیجے میں ان منصوبوں کی تکمیل کیلئے مدت میں توسیع درکار ہوگی۔ سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے سے متعلق منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کے حکام نے ذیلی کمیٹی کو بلوچستان میں جاری اور مکمل ہونے والے منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ کنوینر نے سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں سے متعلق وزیراعظم کی ہدایات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (ایف ڈبلیو او) عموماً ایسے منصوبوں پر کام کرتی ہے جن کے لیے مکمل فنڈنگ دستیاب ہو، جبکہ جزوی فنڈنگ کے انتظامات والے منصوبوں پر کام کرنے سے گریز کیا جاتا ہے۔ کمیٹی کو ویسٹرن بائی پاس کوئٹہ کے حوالے سے بتایا گیا کہ اس منصوبے پر ایک نجی کمپنی کام کر رہی ہے، جبکہ این 25 کراچی تا خضدار سیکشن پر ایف ڈبلیو او تین حصوں میں کام کر رہی ہے۔ این ایچ اے حکام نے ذیلی کمیٹی کو بتایا کہ بلوچستان کے لیے مجموعی فنڈز کا 52 فیصد مختص کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وزیراعظم نے کراچی تا چمن شاہراہ کے منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ کمیٹی کو مختلف سڑکوں کے منصوبوں پر پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا، جن میں کوئٹہ بائی پاس کا 86 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، ریکوڈک سے منسلک رابطہ سڑک تکمیل کے قریب ہے، جبکہ آواران۔ ہوشاب روڈ کا 64 فیصد کام مکمل کیا جا چکا ہے۔ حکام نے ان منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے فنڈز کے بروقت اجرا کی ضرورت پر زور دیا۔ کنوینر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ بلیدہ کو پروم، بلیدہ بالگتر اور بلیدہ جالگی سے منسلک رابطہ سڑکوں کے منصوبوں کے پروجیکٹ ڈائریکٹرز کو طلب کیا جائے تاکہ وہ ذیلی کمیٹی کو منصوبوں پر پیش رفت سے آگاہ کر سکیں۔ انہوں نے حب سے گزرنے والی سڑک پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو ویسٹرن کوئٹہ بائی پاس پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی۔ بعد ازاں ذیلی کمیٹی نے بلوچستان کے عوام کے لیے روزگار کے مواقع اور بھرتیوں کے اقدامات کا جائزہ لیا۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے حکام نے کمیٹی کو بتایا کہ بلوچستان کے صوبائی کوٹے کے تحت 4,500 سے زائد آسامیوں کے اشتہارات جاری کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن میں ایک خصوصی سیل قائم کیا گیا ہے، جو صوبے سے متعلق بھرتیوں کے معاملات کی نگرانی اور ان میں سہولت فراہم کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اگرچہ بنیادی پے اسکیل 1 تا 4 کی آسامیوں پر بھرتیوں کو عموماً مقامی سطح پر محدود رکھ کے تمام ڈومیسائل کے حوالے کر دیا گیا ہے تاہم وفاقی حکومت نے بلوچستان کو اس پابندی سے استثنیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ صوبے کے امیدواروں کو تکنیکی ٹیسٹ سے بھی مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے اور انہیں عمر کی حد میں پانچ سال کی رعایت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ خواتین کے لیے 10 فیصد جبکہ اقلیتوں کے لیے پانچ فیصد کوٹہ مختص کیا گیا ہے۔ ذیلی کمیٹی کو بتایا گیا کہ سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے اس معاملے کو ترجیحی بنیادوں پر اٹھاتے ہوئے بلوچستان کے امیدواروں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ہدایات جاری کی ہیں۔ کنوینر نے پاکستان ریلوے میں امیدواروں کی کنٹریکٹ بنیادوں پر تقرریوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مستقل بنیادوں پر مستقلی کے معاملے پر غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے فنانس ڈویژن، پاکستان ملٹری اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ، سروے آف پاکستان اور کے الیکٹرک کمپنی (کیسکو) کی جانب سے جاری کردہ بھرتیوں کے اشتہارات کے حوالے سے بھی تحفظات کا اظہار کیا۔ کنوینر نے آن لائن بھرتی کی درخواست جمع کرانے کے نظام میں تکنیکی مسائل کی بھی نشاندہی کی اور کہا کہ پانچ سالہ عمری رعایت کے باوجود سافٹ ویئر زائد العمر امیدواروں کو درخواست جمع کرانے کی اجازت نہیں دیتا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ان تکنیکی خامیوں کو دور کیا جائے تاکہ بلوچستان کے اہل امیدوار روزگار کے مواقع سے محروم نہ رہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

انہوں نے اسلام آباد میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں سسٹین ایبل ڈویلپمنٹ پالیسی انسٹی ٹیوٹ (ایس ڈی پی آئی) کے زیر اہتمام منعقدہ 29 ویں پائیدار ترقی کانفرنس اور چوتھی پائیداری سرمایہ کاری نمائش سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ تیزی سے ترقی کرتی ٹیکنالوجی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے بڑھتے ہوئے اثرات دنیا بھر کی معیشتوں اور معاشروں کو بنیادی طور پر متاثر کر رہے ہیں، جس کے باعث ممالک کو روایتی طرز فکر سے آگے بڑھ کر فعال، مربوط اور مستقبل پر مبنی حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تبدیلی ایک اٹل حقیقت ہے اور اقوام کے پاس دو راستے ہیں: یا تو وہ تبدیلی سے خوفزدہ ہو کر اس کے منفی اثرات کا سامنا کریں یا بروقت اور مؤثر حکمت عملی اپنا کر ان چیلنجز کو ترقی کے نئے مواقع میں تبدیل کریں۔ پاکستان کی تکنیکی ترقی کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس)، سائبر سکیورٹی، بگ ڈیٹا اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ کے قومی مراکز قائم کیے ہیں تاکہ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا سکے اور انہیں مستقبل کی عالمی معیشت میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔ عالمی سیاست اور معاشی استحکام کے باہمی تعلق پر روشنی ڈالتے ہوئے پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ روس یوکرین جنگ سمیت مختلف عالمی تنازعات اور جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے اثرات عالمی معیشت پر دور رس اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ ان کے اثرات توانائی کی منڈیوں، غذائی تحفظ، بین الاقوامی تجارت اور عالمی رسدی زنجیروں (سپلائی چینز) تک پھیل چکے ہیں، جبکہ تنازعات کے جغرافیائی مراکز سے ہزاروں میل دور واقع ممالک بھی ان کے معاشی اثرات سے محفوظ نہیں رہے۔ انہوں نے کہا کہ آج عالمی سیاست محض سفارتی اور تزویراتی معاملات تک محدود نہیں رہی بلکہ اس کے اثرات براہ راست عام آدمی کے گھریلو بجٹ اور معیار زندگی تک پہنچ رہے ہیں۔ دنیا کے کسی دوسرے خطے میں ہونے والا تنازع پاکستان کے کسان کے لیے کھاد مہنگی کر سکتا ہے اور عام شہری کے لیے اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ صورتحال عالمی معیشت کے باہمی انحصار اور ربط کی واضح عکاسی کرتی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ عالمی سیاسی اور معاشی صف بندی میں تبدیلیاں ترقیاتی ترجیحات کو ازسرنو تشکیل دے رہی ہیں، جبکہ عالمی رسدی زنجیروں کی تشکیل اب محض لاگت اور معاشی افادیت کی بنیاد پر نہیں بلکہ تزویراتی اور سیاسی مفادات کو بھی مدنظر رکھ کر کی جا رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ترقی پذیر ممالک کو بدلتے عالمی حالات میں اپنی مسابقت برقرار رکھنے کے لیے معاشی لچک اور استحکام پیدا کرنے، برآمدات میں تنوع لانے، بین الاقوامی شراکت داری کو وسعت دینے اور علاقائی روابط کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ عالمی مالیاتی نظام کو درپیش چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ دنیا میں اربوں افراد ایسے ممالک میں رہتے ہیں جہاں قرضوں کی ادائیگی اور سود کی مد میں ہونے والے اخراجات صحت اور تعلیم کے شعبوں کے بجٹ سے بھی تجاوز کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرضوں کا بڑھتا ہوا بوجھ ترقی پذیر ممالک کی مالیاتی گنجائش محدود کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں انسانی ترقی، بنیادی ڈھانچے اور پائیدار معاشی نمو کے لیے درکار سرمایہ کاری متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے عالمی مالیاتی نظام میں اصلاحات اور ترقی پذیر ممالک کو درپیش قرضوں کے مسائل کے مؤثر حل کی ضرورت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کسی بیرونی دھچکے یا عالمی بحران کے اثرات کا انحصار صرف اس کی شدت پر نہیں ہوتا بلکہ اس بات پر بھی ہوتا ہے کہ کوئی ملک اس سے نمٹنے کے لیے کس حد تک تیار ہے۔ برآمدات میں تنوع، افرادی قوت کی مہارتیں، مضبوط ادارے اور تکنیکی استعداد ایسے بنیادی عوامل ہیں جو کسی بھی ملک کی بحران برداشت کرنے اور بحالی کی صلاحیت کا تعین کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متنوع معیشتوں، مضبوط ادارہ جاتی ڈھانچے اور ہنرمند افرادی قوت کے حامل ممالک عالمی معاشی اتار چڑھاؤ کا بہتر مقابلہ کرنے اور مشکلات کو نئے مواقع میں تبدیل کرنے کی زیادہ صلاحیت رکھتے ہیں۔ پروفیسر احسن اقبال نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اپنی مقامی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے سائنس، ٹیکنالوجی، تحقیق اور جدت کے فروغ اور اداروں کو مزید مضبوط بنا کر اپنے مستقبل کی تشکیل خود کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشی خود انحصاری، پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور انسانی وسائل میں سرمایہ کاری پاکستان سمیت تمام ترقی پذیر ممالک کے لیے پائیدار اور جامع ترقی کی بنیاد ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 39

مرحومین کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ انہوں نے ریسکیو 1122 کی ٹیموں کی بروقت کارروائی اور پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اطلاع ملتے ہی ریسکیو اہلکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ انہوں نے ریسکیو اہلکاروں کے جذبہ خدمت، فرض شناسی اور انسانی ہمدردی کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ دریں اثناء شہر بارون بلور نے پشاور کے راماداس بازار میں کپڑوں کی ایک دکان اور ملحقہ دکانوں میں آتشزدگی کے واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو واقعے کی مکمل انکوائری کرنے اور آگ لگنے کی وجوہات کے ساتھ ساتھ کسی بھی ممکنہ غفلت یا کوتاہی کا تعین کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انکوائری کے دوران اگر کسی قسم کی غفلت یا لاپرواہی ثابت ہوئی تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ مشیر گورنر نے مزید کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر اور ذمہ دارانہ انداز میں ادا کریں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 40

انہیں فوری رہا کیا جائے۔ منتخب نمائندوں کو حراست میں رکھنا جمہوری اقدار اور عوامی مینڈیٹ کی توہین ہے۔ پارٹی کی سیاسی کمیٹی کا کہنا ہے کہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کو اسپتال منتقل کیے جانے کی اطلاعات پر تشویش ہے۔ دونوں کے اہل خانہ کو اعتماد میں لیے بغیر اسپتال منتقلی تشویشناک ہے۔ اس کا یہ بھی کہنا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کے علاج کے لیے سپریم کورٹ کے حکم پر فوری عملدرآمد کیا جائے۔ بانی پی ٹی آئی کی صحت پر اہل خانہ کو باقاعدگی سے آگاہ رکھا جائے۔ اعلامیہ کے مطابق پارٹی نے مطالبہ کیا کہ بانی پی ٹی آئی کے اہل خانہ کو ملاقات اور عیادت کی سہولت فراہم کی جائے۔ بشریٰ بی بی کیلئے مناسب طبی سہولیات اور اہل خانہ سے ملاقات یقینی بنائی جائے۔ پارٹی کمیٹی کا کہنا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی گرفتاری اور ان کے ساتھ روا سلوک کی مذمت کرتے ہیں، بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو فوری رہا کیا جائے اور ملاقات کی اجازت دی جائے۔ اجلاس کے دوران کمیٹی کا کہنا تھا کہ ایم این اے عادل بازئی سمیت دیگر پارٹی رہنماؤں اور کارکنان کی گرفتاریوں پر تحفظات ہیں۔ ایم پی او کے تحت گرفتار تمام پارٹی رہنماؤں اور کارکنان کو فوری رہا کیا جائے۔ اعلامیہ کے مطابق پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی کا کہنا ہے کہ سیاسی اختلاف کی بنیاد پر کسی کو انتقام کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ عمر ایوب، شیر علی ارباب اور شاہد احمد کے گھروں پر چھاپوں اور توڑ پھوڑ کی مذمت کرتے ہیں۔ سیاسی مخالفین کے گھروں اور خاندانوں کو نشانہ بنانا قابل مذمت عمل ہے۔ اعلامیے کے مطابق پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی نے ملک میں دہشتگردی کے بڑھتے واقعات پر اظہار تشویش کیا اور کہا کہ دہشتگردی ایک ناسور ہے، اس کے خاتمے کیلئے مؤثر اور سنجیدہ اقدامات ناگزیر ہیں۔ پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی کا کہنا ہے کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ دہشتگردی کے خلاف کارروائیوں کو سیاسی انتقام کیلئے استعمال نہ کیا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 41

قانونی اصول واضح کیے۔ عدالت نے قرار دیا کہ عارضی حکم امتناع اور ریسیور کی تقرری کے قانونی تقاضے مختلف ہیں۔ عارضی حکم امتناع کے لیے بادی النظر میں مقدمے کا قابل سماعت ہونا، سہولت کا توازن اور ناقابل تلافی نقصان کے خدشے کو ثابت کرنا ضروری ہے، جبکہ ریسیور کی تقرری کے لیے اس سے زیادہ مضبوط قانونی بنیاد اور فوری عدالتی مداخلت کی ضرورت ہونی چاہیے۔ فیصلے کے مطابق درخواست گزاروں نے کوہ نور پٹرول پمپ سے متعلق دعوائے حق اور مستقل حکم امتناع کے لیے سول عدالت سے رجوع کیا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے 30 مئی 2025 کو عارضی حکم امتناع کی درخواست مسترد کر دی تھی تاہم اپیلیٹ کورٹ نے 5 اگست 2025 کو پٹرول پمپ کی سیل کھولنے اور چھ ماہ یا مقدمے کے فیصلے تک ڈیلرشپ میں مداخلت نہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس حکم کو مسز فرحان میمن کے مبینہ 17.29 فیصد حصے کی رقم ناظر کے پاس جمع کرانے سے مشروط کیا گیا تھا۔ بعد ازاں سندھ ہائیکورٹ نے 20 اکتوبر 2025 کو اپیلیٹ کورٹ کا حکم کالعدم قرار دیتے ہوئے ٹرائل کورٹ کے ناظر کو کوہ نور پٹرولیم سروس حیدرآباد کا ریسیور مقرر کر دیا تھا کہ وہ کاروباری معاملات کی نگرانی کرے۔ سپریم کورٹ نے آبزرویشن دی کہ اپیلیٹ کورٹ کے سامنے بنیادی سوال صرف یہ تھا کہ آیا ٹرائل کورٹ نے عارضی حکم امتناع مسترد کرنے میں درست فیصلہ کیا تھا یا نہیں، لیکن ہائیکورٹ نے اس معاملے سے آگے بڑھ کر ریسیور مقرر کر دیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ دونوں ماتحت عدالتوں کے احکامات میں واضح تضاد ہے اور فریقین کے درمیان اصل تنازع کا مناسب طور پر جائزہ نہیں لیا گیا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ 115 کے تحت ہائیکورٹ کا نظرثانی اختیار ماتحت عدالتوں کی قانونی یا دائرہ اختیار سے متعلق غلطیوں کی اصلاح کے لیے ہے، اسے مقدمے کی ازسرنو سماعت یا درخواست میں استدعا سے بڑھ کر ریلیف دینے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت اپنے فیصلے میں فریقین کی استدعا سے تجاوز نہیں کر سکتی۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ فریقین کے درمیان وراثتی حصص کا اصل تنازع پہلے ہی متعلقہ ٹرائل کورٹ میں زیر سماعت ہے لہٰذا عبوری کارروائی میں ان حصص کا حتمی تعین کرنا مناسب نہیں۔ عدالت نے اس امر پر بھی زور دیا کہ ریسیور کی تقرری اسی وقت ہونی چاہیے جب زیر تنازع جائیداد کے تحفظ کے لیے یہ اقدام ناگزیر ہو۔ جسٹس محمد علی مظہر کی جانب سے تحریر کردہ فیصلے میں عارضی حکم امتناع اور ریسیور کی تقرری سے متعلق قانونی اصولوں کی تفصیلی وضاحت کی گئی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 42

چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے پانی کے تحفظ کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے پاکستان واٹر ویک 2026 کے دوران کیے گئے وعدوں پر عملدرآمد کے لیے قانون سازی، مؤثر نگرانی اور بجٹ میں مناسب فنڈز مختص کرنے کے ذریعے پارلیمانی حمایت کی یقین دہانی کرائی ہے۔ پیر کو پاکستان واٹر ویک 2026 کی چھٹی بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ پانی سے متعلق پالیسیوں کے ثمرات کسانوں اور سیلاب و پانی کی قلت سے متاثرہ آبادیوں تک پہنچائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو پانی کی قلت، تباہ کن سیلابوں اور خشک سالی جیسے تکثیری چیلنجز کا سامنا ہے جن سے نمٹنے کے لئے جامع قومی حکمت عملی اور وفاقی وصوبائی سطح پر مربوط اقدامات ناگزیر ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے آبی وسائل کے تحفظ کے لئے قابل عمل قانون سازی، مؤثر نگرانی اور مستقل مالی وسائل کی فراہمی کو بنیادی ضروریات قرار دیتے ہوئے صوبائی آبی قوانین پر مکمل عملدرآمد اور زیرزمین پانی کے بہتر انتظام پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کو اس امر کی نگرانی کرنی چاہئے کہ آبپاشی کا پانی کسانوں تک پہنچ رہا ہے یا نہیں اور سیلاب کی پیشگی اطلاعات بروقت متاثرہ دیہات تک پہنچائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے بجٹ میں نقصانات کے ازالے کے ساتھ ساتھ بچاؤ اور پیشگی اقدامات کو بھی ترجیح دی جانی چاہئے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ شمسی توانائی سے چلنے والے پانی کے پمپوں نے کسانوں کو سہولت فراہم کی ہے تاہم زیرزمین پانی کے بے دریغ استعمال کو روکنے کے لئے مؤثر قوانین اور ضابطہ کاری بھی ضروری ہے۔ انہوں نے آبی ذخائر کے تحفظ، استعمال، زیرزمین پانی کی بحالی اور سیلابی پانی کو محفوظ بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ قابل اعتماد اعداد و شمار کا تبادلہ صوبوں کے درمیان اعتماد کے فروغ میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے جبکہ خواتین، نوجوانوں اور کسان برادری کو آبی وسائل کے انتظام میں فعال شراکت دار بنانا ہوگا۔ چیئرمین سینیٹ نے 2010 کے سیلاب کے دوران بطور وزیراعظم اپنے تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو بیک وقت شدید سیلاب اور پانی کی قلت جیسے دو متضاد چیلنجز کا سامنا ہے۔ 2022 کے سیلاب سے تقریباً تین کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے جبکہ 30 ارب ڈالر سے زائد کا معاشی نقصان ہوا، گزشتہ سال بھی تقریباً 70 لاکھ افراد سیلاب سے متاثر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں فی کس پانی کی دستیابی پانچ ہزار مکعب میٹر سے کم ہو کر تقریباً ایک ہزار مکعب میٹر رہ گئی ہے، جو صورتحال کی سنگینی کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان سندھ طاس معاہدہ مؤثر اور قانونی طور پر پابند ہے اور پانی کو کبھی دباؤ کے آلے کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے 2047 تک پاکستان کو آبی تحفظ اور سیلاب سے محفوظ ملک بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر عالمی ادارہ برائے آبی انتظام کے پاکستان میں نمائندے ڈاکٹر محمد اشرف نے کہا کہ آبی تحفظ کا غذائی تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی صلاحیت اور معاشی استحکام سے گہرا تعلق ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ کانفرنس کے ہر اجلاس میں واضح اہداف، ذمہ داریوں کے تعین اور عملی اقدامات کے لئے ٹائم لائن مرتب کی جانی چاہئے۔ اپنے کلیدی خطاب میں عالمی ادارہ برائے آبی انتظام کے پانی، خوراک اور ماحولیاتی نظام سے متعلق تحقیقی پروگرام کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محسن حفیظ نے کہا کہ پاکستان کے پاس آبی مسائل سے نمٹنے کے لئے ٹھوس شواہد اور قابل عمل تجاویز موجود ہیں تاہم ان پر مؤثر عملدرآمد کے لئے مشترکہ عزم اور مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں ہونے والے فیصلوں کے نتیجے میں کسانوں کی زندگیوں میں عملی اور مثبت تبدیلی آنی چاہئے۔ پاکستان واٹر ویک 2026 کا انعقاد عالمی ادارہ برائے آبی انتظام اور سی جی آئی اے آر پالیسی انوویشن سائنس پروگرام نے پاکستان کونسل برائے تحقیق آبی وسائل اور وزارت آبی وسائل کے اشتراک سے کیا ہے۔ 5 روزہ کانفرنس 2 سے 6 نومبر تک اسلام آباد میں جاری رہے گی جس میں 200 سے زائد شرکا شرکت کر رہے ہیں۔ کانفرنس میں پانی کے تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے، غذائی نظام کو مستحکم بنانے اور سندھ طاس میں آبی وسائل کے انتظام سے متعلق امور پر غور کیا جا رہا ہے۔ کانفرنس کی اختتامی تقریب 5 نومبر کو منعقد ہوگی جبکہ سرگرمیاں 6 نومبر تک جاری رہیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 43

سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے تحصیل لہڑی میں دانش اسکول اینڈ ہسپتال کے تعمیراتی کام میں مبینہ مداخلت، رکاوٹیں ڈالنے اور منصوبے کو بند کرانے کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس اہم عوامی فلاحی منصوبے کی تعمیر میں رکاوٹیں پیدا کرنا علاقے کے غریب، مستحق اور یتیم بچوں کے تعلیمی مستقبل کو متاثر کرنے کے مترادف ہے۔ دانش اسکول اینڈ اسپتال لہڑی کسی کے ذاتی مفادات کی بھینٹ نہیں چڑھنا چاہیے بلکہ اس کی بروقت تکمیل ہر صورت یقینی بنائی جانی چاہیے۔ اپنے ایک بیان میں میر علی مردان خان ڈومکی نے کہا کہ گزشتہ دنوں وزیراعظم پاکستان کی زیر صدارت اجلاس میں ملک بھر میں دانش اسکولز کے منصوبوں پر کام تیز کرنے اور ان کی بروقت تکمیل کی ہدایات جاری کی گئی ہیں، تاہم اس کے برعکس تحصیل لہڑی میں تعمیراتی کام میں رکاوٹیں پیدا کر کے منصوبے کو دانستہ التواء میں رکھنے کی مبینہ کوششیں کی جا رہی ہیں، جو حکومتی تعلیمی وژن اور علاقے کے محروم بچوں کے مستقبل کے حوالے سے باعث تشویش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق مبینہ طور پر رکن صوبائی اسمبلی کو بیار ڈومکی اور ان سے وابستہ بعض افراد زمین کی ملکیت کا دعویٰ کرتے ہوئے تعمیراتی کام میں مصروف مزدوروں کو کام روکنے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ اگر کسی فریق کو زمین کی ملکیت یا منصوبے کے حوالے سے کوئی قانونی اعتراض ہے تو وہ اپنے مستند دستاویزی شواہد متعلقہ مجاز فورم پر پیش کرے یا عدالت سے رجوع کرے، تاہم مزدوروں پر دباؤ ڈالنے، انہیں ہراساں کرنے یا دھمکانے اور غیر مناسب رویہ اختیار کر کے سرکاری منصوبے کو روکنے کی کوشش کسی صورت قابل قبول نہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ دانش اسکول اینڈ اسپتال لہڑی کی منظوری ان کی اور سینیٹر میر دوستین خان ڈومکی کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے، جس کا بنیادی مقصد لہڑی اور گرد و نواح کے غریب خاندانوں کے بچوں کو معیاری تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس منصوبے کے لیے 27 اکتوبر 2025 کو بورڈ آف ریونیو بلوچستان نے موضع بیت محراب، تحصیل لہڑی میں دانش اسکول اور اسپتال کی تعمیر کے لیے 150 ایکڑ اراضی 99 سالہ لیز پر دینے کا باقاعدہ سرکاری حکم نامہ جاری کیا تھا، جبکہ وفاقی حکومت کی جانب سے تعمیراتی کام کا ورک آرڈر بھی جاری ہو چکا ہے۔ لہٰذا منصوبے سے متعلق کسی بھی اعتراض یا تنازع کا فیصلہ سرکاری ریکارڈ، دستاویزی شواہد اور قانونی تقاضوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ میر علی مردان ڈومکی نے کہا کہ تعلیمی اور صحت عامہ کے منصوبوں میں رکاوٹیں کھڑی کرنے والے عناصر کے کردار کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ چاہے یہ عناصر دہشت گرد ہوں یا شرافت کے لبادے میں چھپے بااثر افراد، عوامی فلاح کے منصوبوں کو نقصان پہنچانے اور غریب بچوں کے مستقبل میں رکاوٹ بننے کے عمل کے نتائج یکساں طور پر نقصان دہ ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر ایسے منصوبے ذاتی مفادات اور دباؤ کی وجہ سے تعطل کا شکار ہوتے ہیں تو اس کے نتیجے میں متاثر ہونے والے بچوں اور عوام کے نقصان کا جواب دہ کون ہوگا؟

بقیہ عصر نو مستونگ 44

جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی وصوبائی رہنماؤں نے کہا ہے کہ آزاد صحافت، آزاد عدلیہ اور پارلیمنٹ کی بالادستی ہی ایک مستحکم، باوقار اور جمہوری پاکستان کی ضمانت ہیں۔ جس ملک میں عدلیہ دباؤ کا شکار ہو اور صحافت کی زبان بندی کی جائے، وہاں جمہوریت مستحکم نہیں ہو سکتی۔ مشترکہ بیان میں مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، مرکزی نائب امراء مولانا عبداللہ ذہیر اور مولانا عبدالرؤف، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، خیبر پختونخوا کے صوبائی امیر مولانا قاضی گل الرحمن نکیال، بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا قاری مہر اللہ، سندھ کے صوبائی امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی اور پنجاب کے صوبائی امیر مولانا ثناء اللہ فاروقی نے کہا کہ کوئی بھی ملک اس وقت تک معاشی، سیاسی اور سماجی طور پر مستحکم نہیں ہو سکتا جب تک اس کے بنیادی ادارے آزاد اور فعال نہ ہوں۔ رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ ملک میں غیر جمہوری سوچ اور آمرانہ طرز عمل کو فروغ دیا گیا، جس سے قومی سلامتی اور ترقی کو نقصان پہنچا۔ ان کے بقول پارلیمنٹ، عدلیہ اور صحافت کو کمزور کرنے کی کوششوں سے جمہوری اور آئینی ڈھانچہ متاثر ہوا ہے، کیونکہ یہ تینوں ادارے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آئین کی روح کے مطابق عدلیہ کی مکمل آزادی یقینی بنائی جائے، صحافت پر عائد اعلانیہ اور غیر اعلانیہ پابندیاں ختم کی جائیں اور فیک نیوز کی آڑ میں بنائے گئے قوانین پر نظرثانی کی جائے۔ بیان میں موجودہ حکمرانوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا گیا کہ جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے دعووں کے باوجود ملک میں آمرانہ اور غیر جمہوری سوچ کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ رہنماؤں کے مطابق صحافت کو آزادانہ کام کرنے سے روکا جا رہا ہے جبکہ پارلیمنٹ اور عدلیہ کی خود مختاری بھی دباؤ کا شکار ہے۔

ایل پی جی مافیا بے لگام، سرکاری نرخ پر گیس فراہمی خواب بن گیا

ملک کے مختلف شہروں میں ایل پی جی کی سرکاری نرخوں پر فراہمی کے دعوے قیمت برقرار رکھنے کی جاری ہے۔ بلکہ اداروں کے خلاف کارروائیوں کے باوجود صارفین کو سرکاری قیمت پر گیس کی فراہمی ممکن نہیں ہو سکی

لاہور (این این آئی) ملک بھر میں ایل پی جی سرکاری نرخوں پر دستیاب نہ ہو سکی، وکلا تنظیموں کے عہدیداروں نے ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر شیخ احسن الدین بابر کے ساتھ مل کر ایل پی جی کی مبینہ بلیک مارکیٹنگ کے خلاف آئینی درخواست دائر کر دی۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا کہ ایل پی جی کی قیمت کا تعین اوگرا کرتا ہے، تاہم صارفین کو مقررہ نرخ پر گیس فراہم نہیں کی جا رہی۔ درخواست گزاروں نے عدالت سے استدعا کی کہ ایل پی جی کی بلیک مارکیٹنگ روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ درخواست گزار وکلا نے مؤقف اختیار کیا کہ ایل پی جی کی قیمت کا تعین اوگرا کرتا ہے، تاہم صارفین کو مقررہ نرخ پر گیس فراہم نہیں کی جا رہی۔ درخواست گزاروں نے عدالت سے استدعا کی کہ ایل پی جی کی بلیک مارکیٹنگ روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

گیس لوڈ شیڈنگ اور کم پریشر کے حل کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، نصیر لہڑی

گیس صارفین کی شکایات کا بروقت ازالہ اور بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کیلئے سوئر ایبلٹی کا ری ضروری ہے

کوئٹہ (بیورو آفس) سوئی سدرن گیس کمپنی کوئٹہ کے سینئر افسر حاجی محمد اجمل لہڑی نے تحصیل کلیم کے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر کلیم محمد زبیر نے کی۔ اجلاس میں گیس صارفین کی شکایات پر غور کیا گیا اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے متعلقہ حکام کو تجاویز پیش کی گئیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نصیر احمد لہڑی نے تحصیل کلیم کے مختلف علاقوں میں گیس کی فراہمی میں درپیش مسائل کے حل، صارفین کی شکایات پر فوری توجہ اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے متعلقہ تحصیل کے ذمہ داران کے ساتھ مل کر بیٹھنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ گیس کمپنی کے نمائندے ہر ہفتے تحصیل کلیم کے دفتر میں بیٹھیں گے تاکہ صارفین کو درپیش مسائل، شکایات اور بلز کی بے قاعدگیوں کے متعلق موقع پر تحصیل حکام کے ساتھ مل کر حل کیا جا سکے۔ اجلاس کے دوران صارفین کی جانب سے گیس کی کم پریشر، بلز کی بے قاعدگیوں اور گیس کی فراہمی کے اوقات کار میں تبدیلی سمیت کئی مسائل پر بات چیت کی گئی۔ اجلاس میں گیس کمپنی کے افسران کے علاوہ مختلف علاقوں کے معززین، سماجی شخصیات اور صارفین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

محکمہ تعمیرات و مواصلات ژھاڑ میں 250 سے زائد ملازمین کی طویل غیر حاضری کا انکشاف

ان پوسٹوں پر کئی کئی سال سے ملازمین غیر حاضر، کروڑوں روپوں کی تنخواہیں وصول کر رہے ہیں، چیف سیکرٹری اور صوبائی وزیر کا سخت نوٹس لینے کا مطالبہ

بولان (بیورو آفس) تعمیرات و مواصلات ژھاڑ کے مختلف شعبوں میں 250 سے زائد ملازمین کی طویل غیر حاضری کا انکشاف ہوا ہے جس سے صوبائی حکومت کے کروڑوں روپے کا سنگین نقصان ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ ملازمین کئی کئی سال سے دفاتر سے غیر حاضر ہیں اور بغیر کسی اطلاع کے اپنی ڈیوٹی پر نہیں آ رہے، تاہم ان کی تنخواہیں باقاعدگی سے جاری ہو رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق محکمہ تعمیرات و مواصلات ژھاڑ میں کل منظور شدہ آسامیوں کی تعداد 1200 ہے جن میں سے 250 سے زائد ملازمین کی حاضری صفر ہے۔ ان میں سے بعض ملازمین کا تبادلہ دوسرے اضلاع میں ہو چکا ہے جبکہ کئی ایسے ہیں جن کا تبادلہ ہوئے بھی کئی سال گزر چکے ہیں۔ ان ملازمین کی غیر حاضری کے باعث سڑکوں کی مرمت، پل اور عمارتوں کی دیکھ بھال کے کئی منصوبے تاخیر کا شکار ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ متعدد ملازمین نے بیرونِ ملک سے طویل رخصت لے رکھی ہے اور وہاں مستقل سکونت اختیار کر چکے ہیں۔ ان کی جگہ پر کام کرنے والے عارضی ملازمین کو بہت کم تنخواہ دی جاتی ہے جبکہ اصل ملازمین کی تنخواہیں ان کے بینک اکاؤنٹس میں باقاعدگی سے منتقل ہو رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس بدعنوانی میں محکمہ کے بعض افسران اور بینک حکام کی ملی بھگت کا شبہ ہے۔ ایک سینئر افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ کئی ملازمین کے دستخط بھی جعلی کیے گئے ہیں۔ اس معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک تین رکنی کمیٹی قائم کی گئی ہے جو 15 دن میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ دوسری جانب چیف سیکرٹری بلوچستان نے اس معاملے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ ذمہ دار افسران کے خلاف فوری کارروائی کی جائے اور غیر حاضر ملازمین کی تنخواہیں بند کی جائیں۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ گیس کی فراہمی میں درپیش مسائل کے حل، صارفین کی شکایات پر فوری توجہ اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے متعلقہ تحصیلوں کے ذمہ داران کے ساتھ مل کر بیٹھنے کا اعلان کیا۔ اجلاس میں کوئٹہ گیس کمپنی کے ڈویژنل منیجر، تحصیل کلیم کے مختلف علاقوں کے معززین، سماجی شخصیات اور صارفین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل مشیر تی نسواں ڈاکٹر رابعہ خان بلیدی کو شیلڈ دے رہے ہیں

صحافت جمہوریت کا چوتھا ستون ہے، حیات خان اچکزئی

صحافیوں کا تحفظ ہر جمہوری حکومت اور معاشرے کی بنیادی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی آرگنائزنگ سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آزادی صحافت اور رپورٹرز کی جانب سے بلا خوف سچ کو سامنے لانا ہی جمہوری معاشرے کی شناخت ہوتی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ صحافت ایک مقدس پیشہ ہے جس کے ذریعے عوام کو باخبر رکھا جاتا ہے اور ریاست کے چوتھے ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی صحافت اور رپورٹرز کی جانب سے بلا خوف سچ کو سامنے لانا ہی جمہوری معاشرے کی شناخت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافت ایک مقدس پیشہ ہے جس کے ذریعے عوام کو باخبر رکھا جاتا ہے اور ریاست کے چوتھے ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔

پیرس کورٹ کے 2 بنچز 4 سے 6 نومبر تک کوئٹہ میں مقدمات کی سماعت کریں گے

کوئٹہ (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان کے ایک بینچ کے ریلیز کے مطابق سپریم کورٹ کے دو بنچ 4 نومبر سے 6 نومبر 2026ء تک کوئٹہ میں مقدمات کی سماعت کریں گے۔ ان مقدمات میں بلوچستان ہائی کورٹ اور بلوچستان سروس ٹریبونل کے فیصلوں اور احکامات کے خلاف دائر درخواستیں شامل ہیں۔ جاری کردہ شیڈول کے مطابق 4 اور 5 نومبر 2026ء کو جسٹس یحییٰ آفریدی اور جسٹس نعیم اختر افغان جبکہ 6 نومبر کو جسٹس محمد شفیع صدیقی اور جسٹس [illegible] کوئٹہ میں مقدمات کی سماعت کریں گے۔

بلوچستان کی ترقی اور روزگار کیلئے سیدال خان ناصر کی کاوشیں سنگ میل ہیں، لیاقت اقبال راجپوت

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے سینئر رہنما اور بی چیئرمین میٹ کے کوآرڈینیٹر کمیونیکیشن افیئرز ذیاقت اقبال راجپوت نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی بے لوث قومی خدمات، صوبے کے طویلمدتہ اور جدید ترقی کے لیے ان کی عوامی خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی انتھک کاوشوں اور خصوصی گفتگو کے نتیجے میں [illegible]

اوستہ محمد عوام کو بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے محکمہ صحت کی کوششیں جاری، ڈی ایچ او اعجاز علی

اوستہ محمد (بیورو آفس) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اوستہ محمد اعجاز علی بلیدی نے اپنے دفتر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت کی جانب سے عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی اور صحت کے شعبے میں بہتری لانے کے لیے متعلقہ صحت کی جانب سے تمام تر کوششیں جاری ہیں۔ ضلع کے تمام بنیادی مراکز صحت اور دور دراز علاقوں میں قائم دیہی مراکز صحت کو ادویات کی بروقت اور باقاعدگی سے فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد ہے کہ کوئی بھی شہری علاج معالجہ کی سہولت سے محروم نہ رہے۔ ڈی ایچ او نے کہا کہ ضلع کے مختلف مراکز صحت میں ماہر ڈاکٹرز کی خدمات فراہم کی گئی ہیں اور ایمرجنسی کیسز کو فوری طور پر ریفر کرنے کا نظام بھی مؤثر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ عوام کو گھر کے قریب ہی معیاری علاج کی سہولت میسر ہو تاکہ انہیں دور دراز شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرحمن، ڈاکٹر [illegible] اور دیگر طبی عملہ بھی موجود تھا۔

نواب جگیو مری کیخلاف نصیب اللہ مری کے الزامات حقائق کے منافی ہیں، وڈیرہ رب نواز مری

نصیب اللہ مری کے خلاف میڈیا کریکٹن کے ثبوت میڈیا کے سامنے پیش کریں گے

کوئٹہ (بیورو آفس) مری قبیلے کے وڈیرہ رب نواز مری نے وکلا، قوامی شخصیات کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے سابق صوبائی وزیر نصیب اللہ مری پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے 2018ء کے عام انتخابات میں سینیٹ کی جنرل نشست پر 100 سے زائد ایسے افراد کو ووٹ دلوائے جو مری قبیلے سے تعلق نہیں رکھتے۔ وڈیرہ رب نواز مری نے کہا کہ نصیب اللہ مری کے الزامات حقائق کے منافی ہیں، نصیب اللہ مری کے خلاف الزامات کی جانب سے نواب جگیو مری کے خلاف الزامات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں حقائق کے منافی قرار دیا۔ وڈیرہ رب نواز مری نے کہا کہ نصیب اللہ مری کے خلاف میں گھر انہ الزامات کا جواب دینا چاہتا ہوں، نصیب اللہ مری پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے 2018ء کے عام انتخابات میں سینیٹ کی جنرل نشست پر ووٹ خریدے، نصیب اللہ مری کے الزامات حقائق کے منافی ہیں، نصیب اللہ مری کے خلاف الزامات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں حقائق کے منافی قرار دیا۔ وڈیرہ رب نواز مری نے کہا کہ نصیب اللہ مری کی جانب سے نواب جگیو مری کے خلاف میں گھر انہ الزامات کا جواب دینا چاہتا ہوں، نصیب اللہ مری پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے 2018ء کے عام انتخابات میں سینیٹ کی جنرل نشست پر ووٹ خریدے، نصیب اللہ مری کے الزامات حقائق کے منافی ہیں، نصیب اللہ مری کے خلاف الزامات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں حقائق کے منافی قرار دیا۔

اوتھل، پی پی پی کارکنوں کے رشتہ داروں کا ڈاکٹر صفدر عباسی اور ناہید خان کی برکت نادر کی وفات پر تعزیت

برکت نادر کے انتقال پر اظہار افسوس، ان کی سیاسی و سماجی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا، رہنماؤں کا خراج عقیدت

اوتھل (بیورو آفس) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع وسطی کے صدر ڈاکٹر صفدر عباسی اور سابق رکن قومی اسمبلی محترمہ ناہید خان عباسی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور روحِ رواں تحصیل کی معزز شخصیت برکت نادر کی وفات پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کے صاحبزادوں اور بھائی سے ٹیلی فونک رابطہ کر کے برکت مرحوم کے انتقال پر تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر صفدر عباسی اور ناہید خان عباسی نے مرحوم برکت نادر کی سیاسی، سماجی اور جماعتی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ برکت نادر کی زندگی بھر کی جماعت کے ساتھ وابستگی اور وفاداری کا ہر کارکن معترف ہے، انہوں نے کہا کہ برکت نادر کی وفات سے پاکستان پیپلز پارٹی ایک مخلص اور دیرینہ ساتھی سے محروم ہو گئی ہے، ان کے لواحقین کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر صفدر عباسی اور ناہید خان عباسی نے مرحوم برکت نادر کی سیاسی، سماجی اور جماعتی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ برکت نادر کی وفات سے ایک مخلص کارکن سے محروم ہو گئی ہے، ان کی سیاسی و سماجی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، مرحوم برکت نادر کے صاحبزادوں اور بھائی سے ٹیلی فونک رابطہ کر کے برکت نادر کے انتقال پر تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر صفدر عباسی اور ناہید خان عباسی نے مرحوم برکت نادر کی سیاسی، سماجی اور جماعتی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ برکت نادر کی وفات سے ایک مخلص کارکن سے محروم ہو گئی ہے، ان کی سیاسی و سماجی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، مرحوم برکت نادر کے صاحبزادوں اور بھائی سے ٹیلی فونک رابطہ کر کے برکت نادر کے انتقال پر تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔

ہنگو میں مسلح افراد کی گھر میں گھس کر فائرنگ، 6 افراد جاں بحق

چھ قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ناقابلِ تلافی نقصان ہے، رامداس بازار آتشزدگی کی انکوائری اور غفلت کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی ہدایت، شہریوں کو یقین دہانی

پشاور (آن لائن) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا، انسپکٹر جنرل پولیس، کمشنر کوہاٹ اور دیگر اعلیٰ حکام کا رامداس بازار کا دورہ، متاثرہ خاندانوں سے ملاقات، تعزیت اور اظہارِ ہمدردی، واقعے کے جلد سے جلد منصفانہ تحقیقات کا حکم، ذمہ داروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی یقین دہانی، آتشزدگی کے اسباب کا پتا لگانے کیلئے تحقیقات کا آغاز، رپورٹ 3 روز میں پیش کرنے کا حکم، متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی، واقعے کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچانے کا عز